انڈکس آف کانسٹیبل برکت علی 895

نمبر شمار	بیانات	اوراق
1	فائنڈنگ رپورٹ	02 اوراق
2-	بیان خالد خان	01 ورق
3-	بیان گل محمد خان OSI	01 ورق
4-	بیان برکت علی 895	01 ورق
5-	آرڈر شیٹ	01 ورق
6-	بیان خالد خان	01 ورق
07-	جواب چارج شیٹ ~~[illegible] DPO صاحب~~	02 اوراق
08-	چارج شیٹ	01 ورق
09-	سمری آف ایلیگیشن	01 ورق
10-	لیٹر 457/EF-BU 18-12-14 / 4215/HQ 19-12-14	01 ورق
11-	سکیورٹی کلیئرنس فارم	03 اوراق
12-	اسپیشل برانچ رپورٹ	01 ورق
13	درخواست بنام DPO صاحب	02 اوراق
14	اقرار نامہ	01 ورق
	ٹوٹل	19 اوراق

INQUIRY FINDINGS REPORT

Constable Barkat Ali No.895 was charge-sheeted on the charges that he was involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heaps of amount by giving false pledges of service in Police department. He was also defaulter of worth rupees 30000/- of complainant Khalid Khan s/o Laiq ur Rehman and also given threats him as evident from the complaint of the complainant.

The Undersigned was appointed as Enquiry Officer for the purposes of scrutinizing the conduct of said accused with reference to the above allegations. Copy of charge-sheet with statement of allegations was delivered to the accused constable on **28.01.2015** and his reply was received on **10.02.2015**. As per his reply he stated that he has served in Elite Force for about 7/8 years and transferred to the District Police at about two months ago. He further explained that he has performed duty honestly and never received/demanded illegal gratification from the people. On account of property dispute with his relatives, the applicant Khalid Khan has leveled baseless complaint against him. He denied the charges.

Applicant Mr. Khalid Khan s/o Laiq ur Rehman r/o Fatma Khel, Bannu was summoned time and again for recording his statement but he attended the office of undersigned on **13.02.2015** and sought time for recording his statement till **23.02.2015.**

On 23.02.2015 his statement was recorded in the presence of accused constable Barkat Ali, wherein he admitted correct the contents and signature of his complaint EX: PA. He further explained that as per written declaration, the accused constable has not paid Rupees 54000/- to the applicant Khalid Khan and the accused constable has threatened him with dire consequences and confining him in Hawalat (illegal detention).

Statement of OSI Gul Muhammad DPO Office was recorded. He stated that constable Barkat Ali was transferred from Elite Force KPK Peshawar and serving in District Police Bannu for the last two months. His Fauji-misal (service record etc:) has not received from Elite Force so for, however as per report of Deputy Commandant and SP Elite Force Bannu, he has been kept under observation. Similarly report of Special Branch Bannu reveal that he has been involved in financial corruption and misappropriated a lot of money from the people on the pretax of giving service in Police Department.

Statement of accused constable Barkat Ali was recorded, wherein he relied on his written reply already submitted to the charge-sheet and did not want to produce any defense in his support.

In view of the above statements and documentary record. I have reached to conclusion that defaulter constable has misappropriated Rupees 54000/- from the applicant Khalid Khan without any legal justification and also given threaten to him for dire consequences. Further more he has been kept under observation by the Police and Elite High Ups on the grounds that he has allegedly been involved in financial corruption and embezzled amount from the people on the pretax of recruitment in Police Department. The charges leveled against the accused constable are established and he is found guilty.

Submitted for consideration please.

(Mir Faraz Khan)
Inspector
Enquiry Officer.

(٤)

بیان آزاد خالد خان ولد لائق الرحمان سکنہ سالستہ خان ناظم خیل محلہ ۱ بنوں

نا۔ک 11101-1530080-3

حلفاً بیان کیا۔ کہ میں ایک عدد تحریری درخواست
برخلاف برکت علی سپاہی جناب ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صاحب کو دیا تھا
درخواست EX-PA میں نے دیکھ لیا۔ جسمیں میں پر میرا
دستخط صحیح طور پر موجود ہے۔ سپاہی برکت علی نے میرے
ساتھ اقرار نامہ 14/02/19 کو تحریر کیا تھا۔ جسمیں اس نے
مبلغ 60000/ روپے مجھے ادا کرنے کا پابند تھا۔ لیکن اس
نے رقم ادا نہیں کیا۔ اور الٹا مارنے کی دھمکیاں
اور جان سے مارنے اور حوالات میں بند کرنیکی دھمکیاں دی۔
میں غریب آدمی ہوں۔ اب برکت علی نے صرف مجھے
6000/ روپے ادا کئے ہیں۔ اور 54000/ روپے بدستور بقایا
ہے۔ میرا اصلی حساب کتاب امیر نواز خان سکنہ اسمعیل خیل
کیا ہوا تھا۔ جسکو میں نے رقم کے عوض بٹھایا تھا۔ لیکن درمیان
میں برکت علی نے مداخلت کر کے مجھ سے چھڑا لیا۔ اور
رقم ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کی تھی۔ لیکن تقریباً 7/8 ماہ گزرنے
کے بعد برکت علی نے رقم ادا نہیں کی۔ اور دوبارہ مورخہ 14/02/19 کو
ناظم قدر آنجاز اور ملک شکیل نے میرے اور برکت علی کے درمیان
روبرو گواہان اقرار نامہ تحریر کیا۔ جسکی میں فوٹو کاپی پیش کرتا ہوں۔

جرح

(موقع دیا گیا) نل

میں بخوشی خود گواہ پر جرح نہیں کرنا چاہتا۔

23.02.15

Attested

بیان آزان گل محمد خان OSi متعینہ دفتر DPO بنوں

حلفاً بیان کیا۔ کہ برکت علی نمبر 895 ایلیٹ فورس
سے ٹرانسفر ہو کر ڈسٹرکٹ پولیس میں تقریباً دو ماہ سے
ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے۔ مطابق سکیورٹی کلیرنس
فارم برائے پولیس ملازمان آزان برکت علی بحوالہ لیٹر نمبر
457/EF.BU مورخہ 18.12.14 SP ایلیٹ فورس بنوں سے موصول ہوا ہے جس میں
کنسٹیبل موصوف کو زیر مشاہدہ رکھا گیا ہے۔ نیز اسپیشل برانچ
کی رپورٹ کے مطابق مالی کرپشن میں ملوث بیان ہوا ہے
اور بیسوں لوگوں کو پولیس میں بھرتی کرانے کا جھانسہ دیکر
لاکھوں روپیہ بٹور چکے ہیں۔ مذکورہ کنسٹیبل کا فوجی مثل تاحال
موصول نہیں ہوا ہے۔ البتہ ڈپٹی کمانڈنٹ ایلیٹ فورس
KPK پشاور کے لیٹر نمبر 961/EF مورخہ 29/01/15 اور DSP/HQ
تحریری کارروائی بابت چال چلن نمبر 245/HQ مورخہ 04.02.15 کے مطابق
کانسٹیبل مذکورہ کی کڑی نگرانی جاری ہے

جرح NIL موقع دیا گیا۔
میں بخوشی خود گواہ پر جرح نہیں کرنا چاہتا ہے

23/2/15

Attested

بیان آزاں کانسٹیبل برکت علی 895 متعینہ پولیس لائن بنوں۔

حلفاً بیان کیا۔ کہ میرا وہی بیان ہے۔ جو پہلے چارج شیٹ
کے ساتھ جمع کیا ہے۔ مزید یہ کہ میں اپنی صفائی میں کوئی
گواہ یا دستاویز پیش نہیں کرنا چاہتا ہوں۔

Attested [signature]

E-6.

(6)

انکوائری [illegible] 895

شماره	تاریخ	کیفیت
1	27 - 1 - 2015	[illegible] 895 [illegible]
2	28/1/2015	[illegible]
	10/2/15	[illegible] 11/2/2015 [illegible]
	11/2/15	[illegible] 13/2/15 [illegible]
	13/2/15	[illegible] 23/2/15 [illegible]
	23/2/15	[illegible] 24/2/15 [illegible]
	24/2/15	[illegible]

بیان ازاں خالد خان ولد الف الرحمن سکنہ کوٹکہ شائستہ خان فاطمہ خیل کلاں تحصیل و ضلع بنوں۔

CNIC No: 1101-1530080-3

بدریافت بیان کیا کہ مذکورہ کمپلینٹ میں نے برخلاف کنسٹیبل زرکت کیا ہے۔ جس کا متن درست تسلیم کرتا ہوں۔ ہمارے مابین رقم کا تنازعہ ہے۔ جس کے سلسلے میں ملک حشمت خان، ملک نعمت علی خان ایڈووکیٹ اور ملک حکمت خان نے بات کی ہے۔ اور تنازعہ 20 فروری 2015ء تک حل کرنا کا کہا ہے۔ اگر 20 فروری تک ہمارے مابین تنازعہ حل ہوا تو میں مذکورہ کنسٹیبل کے خلاف مزید کاروائی نہیں کرنا چاہتا اور اگر ہمارے مابین رقم کا تنازعہ حل نہ ہوا تو میں آپ جناب انکوائری آفیسر کے سامنے مورخہ 23/2/15 کو حاضر ہونگا اور مزید کاروائی کے سلسلے میں بیان دونگا۔ یہی میرا بیان ہے۔

خالد خان

خالد خان

13-2-15

Attested

E.O

8

بخدمت جناب ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صاحب ۔ ہنزہ

جواب چارج شیٹ ۔ ۔ گزارش حسب ذیل ہے ۔

جناب عالی ! گزارش ہے ۔ کہ بحوالہ چارج شیٹ نمبر EC-19-18/DP 21/11/15

جاریہ جناب والا شان ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صاحب ہنزہ معروض ہوں کہ چارج شیٹ میں عائد کردہ الزامات بابت رشوت اور خلاف کارروائی رقم مبلغ ساٹھ ۳۰ ہزار روپیہ بالکل بے بنیاد اور من گھڑت ہے ۔

2. یہ کہ سائل سن 2007 میں کانسٹیبل بھرتی ہوا تھا ۔ تقریباً 8 سال سروس میں ایلیٹ فورس میں کی ہے ۔ اور تقریباً دو ماہ سروس میں ڈسٹرکٹ پولیس ہنزہ نگر ضلع ہسپتال میں ڈیوٹی سر انجام دے رہا ہوں

3. یہ کہ سائل نے آج تک ڈیوٹی نہایت دیانتداری اور خوش اسلوبی سے سر انجام دی ہے ۔ اور سائل نے دوران سروس کسی آفیسر صاحب کو کسی قسم کی شکایات کا موقع نہیں دیا ہے ۔ اور سائل سروس میں خود میں کوتاہی نہیں کی ہے ۔

4 - یہ کہ من سائل خدا کو حاضر ناظر جان کر حلفیہ اقرار کرتا ہوں کہ من سائل نے کسی سے رشوت نہیں لیا ہے ۔ اور نہ ہی پولیس میں بھرتی ہونے کے نام پر کسی سے کوئی رقم لیا ہے ۔

5 - یہ کہ من سائل شادی شدہ میں اپنے خاندان رشتہ داروں کیساتھ جائیداد کے تنازعہ ہیں ۔ کسی کی ایماء پر من سائل کے خلاف جھوٹا اور بے بنیاد شکایت کی ہے ۔ جو خلاف حقیقت ہے ۔

[illegible] -P

(9) P2

6 - پیٹیشنر کے خلاف جملہ الزامات بنیادی اور من گھڑت
ہیں پیٹیشنر کو سروس کو نقصان پہنچانے کی غرض سے لگائی گئی ہے

7 - پیٹیشنر کے خلاف تمام الزامات بے بنیاد اور غیر حقیقی ہے
اور نہ قابل غور ہے ۔

لہٰذا درخواست ہے ۔ کہ پیٹیشنر کے خلاف جاری شدہ شوکاز نوٹس بلا
کاروائی داخل دفتر فرمایا جاوے شکور فرمایا جاوے تا کہ پیٹیشنر کے
ساتھ انصاف ہو سکے ۔ مورخہ
10.2.15

ہمراہ تعمیل نمبر 885 مرسلہ ہسپتال بنوں ۔ پیش

BA
10-2-15

Place on file

E.O

(10)

CHARGE SHEET:

I, ABDUR RASHID, District Police Officer, Bannu, as competent authority, hereby charge you **Constable Barkat Ali No. 895** as follows:-

- That you are involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heap of amount by giving false pledges of service in police department.
- That you are also defaulter of worth Rs.30000/- of complainant Khalid Khan S/O Laiq Ur Rehman and also threat him as evident from the complaint of the complainant.

2. By reason of the above you appear to be guilty of misconduct under the police Rules 1975 (Amended vide Khyber Pakhtunkhwa gazette Notification, 27 the August 2014) and have rendered yourself liable to all or any of the penalties specified in the said rules.

3. You are therefore, directed to submit your defense within 07 days of the receipt of this Charge Sheet to the enquiry officer.

4. Your written defense, if any, should reach to the Enquiry Officer within the specified period, failing which, it shall be presumed that you have no defense to put in and in that case ex-parte action shall be taken against you.

5. You are directed to intimate whether you desire to be heard in person.

6. A statement of allegation is enclosed.

A Rashid.

(ABDUR RASHID)PSP
District Police Officer,
Bannu.

Copy Received
28-1-15
برکت علی 895

(11)

STATEMENT OF ALLEGATIONS:

I, Abdur Rashid, District Police Officer, Bannu as competent authority, am of the opinion that **Constable Barkat Ali No. 895** has rendered himself liable to be proceeded against as he has committed the following misconduct within the meaning of police rules (Amended vide Khyber Pakhtunkhwa gazette Notification, 27 the August 2014).

SUMMARY OF ALLEGATIONS:

- That he is involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heap of amount by giving false pledges of service in police department.

- That he is also defaulter of worth Rs.30000/- of complainant Khalid Khan S/O Laiq Ur Rehman and also threat him as evident from the complaint of the complainant.

2. For the purpose of scrutinizing the conduct of the said accused with reference to the above allegations Mr. Mir Faraz Khan/Inspector legal is appointed as Enquiry Officer.

3. The Enquiry Officer shall provide reasonable opportunity of hearing to the accused, record statements etc and finding s within (17 days) after the receipt of this order.

4. The accused shall join the proceedings on the date, time and place fixed by the Enquiry Officer.

(ABDUR RASHID)PSP
District Police Officer,
Bannu.

No. 18-19/EC dt 21-01-2015
Copies to :-

1. The Enquiry Officer(Inspector legal)
2. The Accused Official.

12

OFFICE OF THE SUPRINTENDENT OF POLICE, ELITE FORCE BANNU.

SUPERINTENDENT OF POLICE ELITE FORCE BANNU

Phone No: 0928-9270 038 Fax No: 0928-9270045

No. 457/EFBu

Dated 18/12/2014

To:- *The District Police Officer Bannu.*

Subject:- SECURITY CLEARANCE OF KPK POLICE PERSONALS OF ALL RANKS.

Memo:-

As per the letter NO:1762 Dated:04/12/2014 Constable Barkat Ali B.NO:966/895 is to be Kept under observation, who has been already transferred to District police Bannu vide letter NO:7415/17/E- IV Dated 09/10/2014.

2:Forwarded for your further action please.

Dy. No. 11436 Dated 19/12/14

NO:- 4215/HQ
dt: 19-12-014

Superintendent of Police
Elite Force Bannu

For n/action as per the report of SP/Elite Bnu.

DPO Bnu
18/12/014

895

45

(13)

No 8778/EP
13-06-14

سیکورٹی کلیئرنس فارم برائے پولیس ملازمان

حصہ اول

(To be filled by officer personally)

1. نام: برکت علی خان
2. عہدہ: کنسٹیبل
3. ولدیت: محمد اللہ خان
4. قومیت: پختون
5. مذہب: اسلام
6. مسلک: سنی
7. مستقل پتہ: کوٹھنگہ طالب شاہ [illegible] ضلع بنوں
8. تھانہ: صدر P.S
9. شناختی کارڈ نمبر: 11101-1676975-9
10. پاسپورٹ نمبر: Nil
11. موبائل نمبر: 0300-5768298
12. تاریخ پیدائش: 01-04-1985
13. تاریخ بھرتی: 09-06-07
14. بھرتی ضلع: بنوں
15. موجودہ عہدہ/تعیناتی: [illegible] فورس
16. تاریخ تعیناتی: 09-06-07
17. a) Elite کی ٹریننگ حاصل کی ہے یا نہیں
 b) ATS کی ٹریننگ حاصل کی ہے یا نہیں
 c) سال تربیت اور ٹریننگ کا ادارہ: 2009 کراچی
 d) عرصہ ATS/Elite ڈیوٹی: 05 سال

18. پچھلی پانچ تعیناتیاں:

نمبر شمار	تعیناتی	سال
1		
2		
3		
4		
5		

19. تفصیل تعلیم:

نمبر شمار	نام سکول/کالج/یونیورسٹی/مدرسہ	سال
2	میٹرک بنوں بورڈ	

20. تمام بڑی/محکمانہ سزائیں (معمولی سزائیں، بشمول برخاستگی، جبری ریٹائرڈ، تنزلی، ضبطی سروس، سٹاپ انکریمنٹ)

نمبر شمار	تاریخ	سزا	مجاز افسر	نتیجہ اپیل
1	/	/	/	/
2				
3				
4				

21: اگر کوئی مقدمہ درج ہوا ہے تو اس کی تفصیل:

نمبر شمار	مقدمہ نمبر، تاریخ	جرم	تھانہ	نتیجہ تفتیش	نتیجہ عدالت
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					

22: شجری تفصیل:

نمبر شمار	نام رشتہ دار	رشتہ (والد، بھائی، بیٹا، سالے، بہنوئی)	پیشہ	عمر تقریباً	ایڈریس
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					

(15)

:23 عسکری/جہادی ٹریننگ میں کبھی حصہ لیا ہو؟ ہاں ____ Nil ____ نہیں ____ Nil

ہاں کی صورت میں سن/دورانیہ ____ کہاں سے ____

:24 کالعدم مذہبی تنظیم سے وابستگی (موجودہ/سابقہ)

ماضی میں اگر کسی مذہبی تنظیم سے وابستگی رہی ہو تو تنظیم کا نام ____ Nil

عہدہ ہونے کی صورت میں عہدہ کا نام ____ سال ____

:25 فیملی/کالم نمبر (22) کے کسی فرد کی کالعدم مذہبی تنظیم سے وابستگی

ماضی میں اگر کسی مذہبی تنظیم سے ____ Nil

عہدہ ہونے کی صورت میں عہدہ کا نام ____ Nil ____ سال ____ Nil

اقرار نامہ

میں حلفاً اقرار کرتا ہوں کہ درج بالا کوائف صحیح دیے گئے ہیں اور اس سلسلے میں کوئی چیز پوشیدہ نہیں رکھی گئی ہے۔ اگر کوئی حقائق میں غلط بیانی سے کام لیا ہو تو میرے خلاف قانونی اور محکمانہ کارروائی کی جا سکتی ہے۔

نام: برکت علی خان

عہدہ: کنسٹیبل

دستخط ____

مورخہ 22-04-14

مہر و دستخط

(To be filled by parent Unit/Department)

:26 تصدیق نامہ

تصدیق کی جاتی ہے کہ مندرجہ بالا پولیس ملازم برکت علی خان کے کوائف 1 تا 22 حصہ اول میں پولیس ریکارڈ کے مطابق درست ہیں۔ مزید براں فوجی/عسکری اور مذہبی وابستگی کے بارے میں کوئی اندراج ... (اگر تحقیقات کے سلسلے میں کوئی اندراج یا علم نہ ہو تو اس کا واضح طور پر اندراج کیا جائے گا۔)

تصدیق کنندہ: ASP/DSP HQRs:

نام: محمد باران خان

عہدہ: ADSP

مورخہ 22-04-14

:27 کوائف سپروائزری آفیسر رپورٹ: (DSP/SDPO/DSP/Supervisery Officer (حلقہ افسر)

جس کے ماتحت ملازم نے سروس کی ہو گی وہ اپنی رائے ملازم کے تعلیمی رجحانات، سیاسی رجحانات، جذباتی کیفیت، عمومی شہرت، بسلسلہ کردار اور ذمہ داری کے بارے میں تحریر کرے گا۔

حسب رپورٹ ... مطابق ... الخارج کنسٹیبل مذکورہ کوئی بھی مذہبی یا سیاسی تنظیم سے تعلق نہیں رکھتا ہے

نام: محمد باران

عہدہ: ADSP

مورخہ 22-04-14

:28 رپورٹ ایس پی انچارج

ایس پی ڈویژن یا ایس پی ہیڈ کوارٹر یا ایس پی انچارج جس کے نیچے ملازم اپنی سروس کر رہا ہے وہ افسر انٹرویو کے بعد اس کی Pen Picture تحریر کریں گے اور اس کی Strength اور Weaknesses کا ذکر کریں گے۔ مزید اس کی حساس ڈیوٹی پر تعینات کے بارے میں بھی تحریر کریں گے

حسب بالا

حسب رپورٹ محمد باران خان ADSP ... قابل ملاحظہ ہے

نام: یوسف ... دستخط ____

عہدہ: ایس پی

مورخہ 04-7-2014

(16)

(To be filled by Special Branch)

مذکورہ کے متعلق خفیہ طور پر تصدیق کی گئی۔ نام، ولدیت، سکونت اور
رشتہ داروں کے کوائف درست ہیں۔ کسی سیاسی یا شر پسند تنظیم سے
تعلق نہیں رکھتا۔ البتہ مالی کرپشن میں ملوث پایا گیا ہے
بحوالہ بسلسلہ پولیس میں بھرتی کرانے کا حلفیہ دیکر
[illegible] DSP / انسپکٹر رینک کا
کوئی پولیس آفیسر مذکورہ کرپشن میں ملوث پایا گیا ہے
ریکارڈ تھانہ خاموش ہے۔ رشتہ داران کا ضمیر درست ہے
جرائم میں ملوث نہ ہے

318 HC غریب نواز

محب الرحمن

Group Officer
Special Branch
Bannu.

دستخط .... عمر دراز خان نام

20-10-2014 تاریخ .... DSP/HQ عہدہ

COUNTER SIGNED

Superintendent of Police Intel
Special Branch
Khyber Pakhtunkhwa Peshawar.

(1)

بخدمت جناب ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صاحب بہادر ضلع بنوں

مسمی خالد خان ولد لائق الرحمن سکنہ فاطمہ خیل کلاں تحصیل و ضلع بنوں

تھانہ صدر بنوں   Mob:No: 0300-9062260

Nic = 1101-1530080-3

بنام:

EX.PA
[signature]
E.O

برکت علی خان سپاہی محکمہ پولیس بنوں سکنہ بازار احمد خان بنوں۔

تھانہ صدر بنوں۔   Mob-No: 0300-5768298

NIC = 11101-16769975-9

OASI PO for necessary action.

[signature]
DPO/Ban
20-05-2011

استغاثہ بابت وصول یابی رقم مبلغ 60000/ (ساٹھ ہزار روپے) بوجوہات ذیل قانونی کارروائی عمل لائی جاوے۔

جناب عالی۔

یہ کہ من مدعی مسمی خالد خان کا قبل ازیں (عامر) نامی شخص کے ذمے مبلغ (3) لاکھ روپے نقد واجب الادا تھے۔

یہ کہ منا مدعی سائل نے مذکورہ شخص کے خلاف مقامی تھانہ صدر میں رپورٹ کر کے رقم بابت وصول کرنا چاہا۔ تو مقامی تھانہ صدر میں سپاہی برکت علی خان آیا کہ عامر خان ابھی چھوڑ دیں۔ کیونکہ عامر خان کا میرے ساتھ مبلغ 60000/ ہے۔ اور یہ رقم میں دونگا۔ اور تمام رقم عامر سے خود وصول کریں۔ برکت علی خان کو صورت درپیش۔ سرکاری نوکر اعتماد کر کے عامر خان کو 60000/ ہزار عوض چھوڑ دیا۔ اور میرے ساتھ باقاعدہ اقرارنامہ لکھ دیا۔ بتاریخ 19/2/011

یہ کہ مذکورہ بالا رقم میں برکت علی خان صرف 3000/ وصول کر پایا ہوں۔ اور تمام رقم ابھی باقی ہیں

یہ کہ منا مدعی کا بار بار کہنے کے باوجود ٹال مٹول کر رہا ہے۔

اور رقم دینے میں تاخیر ...

Issue charge Sheet & Summary of allegation. Add SP OPS is appointed as E/O.

[signature]
DPO Bannu.

یہ کہ اب نوبت یہاں تک پہنچی ہے کہ سپاہی نزہت علی خان
رقم دینے سے صاف انکاری ہے

اور وہ الٹا مجھے جان سے مارنے کی دھمکیاں اور اپنے نوکری
سے غلط فائدہ لیکر حوالات میں بند کرنے کی دھمکیاں دیتا

یہ کہ من مدعی مسمی خالد خان زیبا شریف بے بس لاچار اور
مدعا علیہ سینہ زور اور سرکش ہے - اور ساتھ ہی سرکاری
نوکر بھی ہے - اور مدعی کو خدشہ ہے کہ پیسا اور نقصان
نہ پہنچایا جائے - کیونکہ چھوٹے چھوٹے بال بچے ہیں -
جنکا کوئی اور دیکھ بھال والا نہیں ہے

لہذا استدعا ہے کہ من سائل پر رحم فرما کر تحریری حکم دیکر
سپاہی نزہت علی سے رقم وصول پائی مقامی تھانہ صدر S.H.O
صاحب حکم دیکر تاکہ انصاف کے تقاضے پورا جائے -
سائل تا حیات دعاگو رہونگا ۔ اقرار نامہ بمعہ گواہان نقل لف

العارض خالد 14/5/

سائل: مسمی خالد خان ولد لطیف الرحمن سکنہ فاطمہ خیل بنوں
دوکان نمبر عمر حیات جنک مارکیٹ
بالمقابل شہباز عظمت خیل اڈہ بنوں
تھانہ صدر بنوں

(19)

عامر نواز خان کا جو حساب کتاب تھا وہ میں نے
رضا ناظم محمد آباد زمان، فتح [illegible] خان، کے تحت فیصلہ کیا
گیا تھا۔ اللہ کی رضا کیلئے میں مسمی برکت علی 60 ہزار
روپے کا ذمہ دار ہے جو خالد مستری کو ادا کرنے ہونگے

3000 روپے ———— برکت نے وصول کئے ہیں

فریق اول
برکت علی خان
11101-1676997559
19/2/14
0300-5768298

فریق دوم
خالد مستری
[illegible]1-1530080-3

گواہ
گواہ
محمد نواز خان
[illegible]

ضلع ...

صرف برائے اطلاعیابی

از دفتر انسپکٹر پٹنگال

تحریر حصیلہ کانسٹیبل برکت خان نمبر آپکو بار بار مطلع کیا۔ کہ اپنا چارج شیٹ کا جواب اور سمری آف الیگیشن کا جواب دفتر انسپکٹر پٹنگال لے آئے۔ آپکو آخری بار اطلاع کیا جاتا ہے۔ کہ کل مورخہ 10/02/15 تک اپنا چارج شیٹ کا جواب اور سمری آف الیگیشن کا جواب لے آئیں۔ ورنہ یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔

انچارج گارڈ زنانہ ہسپتال

محفوظ HC

09-02-15

(2)

(62)

(113) ضلع بنوں

از دفتر: DSP کینٹ

انڈکس انکوائری

انکوائری برخلاف کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 متعینہ پولیس لائن بنوں

نمبر شمار	تفصیل کاغذات	تعداد قطعات	کیفیت
1	فائنل رپورٹ	3	
2	بیانات	07	
3	چارج شیٹ	4	
5	جواب چارج شیٹ	1	
6	مراسلہ	2	
	کمپلینٹ ماہ ڈائری نمبر 896 22-1-015		
	ٹوٹل قطعات	17 سترہ قطعات	

ڈی ایس پی کینٹ بنوں

63

منجانب: ڈی ایس پی کینٹ ضلع بنوں

بجانب: ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر، بنوں

نمبر: 1741/ے مورخہ 26/03/2015

فائنل رپورٹ

عنوان: انکوائری برخلاف اذاں کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 متعینہ پولیس لائن بنوں

الزامات:-1) یہ کہ وہ رشوت اور عوام کو نوکری کا جھانسہ دیکر محکمہ پولیس میں بھرتی کرنے کے بہانے پر رقم وصول کرنے میں ملوث ہے۔

2) یہ کہ درخواست گزار جاوید خان ولد عمل جان سکنہ چار بجلی چوک سے مبلغ -/270000 روپیہ اسی مقصد سے وصول کر چکا ہے۔

☆ انکوائری ہذا میں کنسٹیبل برکت علی 895، محمد شفیق 3475 متعینہ پولیس لائن اور جاوید خان ولد عمل جان سکنہ بنوں سٹی چار بجلی چوک کے بیانات قلمبند کیے گئے۔

☆ کنسٹیبل برکت علی 895 نے اپنے بیان میں وضاحت کی۔ کہ عرصہ دو سال قبل اس نے کمپلنٹ کنندہ سے مبلغ -/170000 روپیہ لئے تھے۔ اور کمپلنٹ کنندہ کو واپس کیے ہیں۔ اور مبلغ -/33000 روپیہ روبرو کنسٹیبل محمد شفیق دئے تھے۔ مزید دریافت کرنے پر بتلایا کہ ابتدائی انکوائری میں اس نے جھوٹا بیان دیا تھا۔ مزید یہ کہ کنسٹیبل نے پہلے بیان میں بتایا ہیکہ اس نے مبلغ -/170000 روپیہ بموجودگی کنسٹیبل محمد شفیق واپس دیئے ہیں۔ لیکن کنسٹیبل محمد شفیق نے اس کے بیان کی تردید کرتے ہوئے بتایا کہ کنسٹیبل برکت علی 895 نے کل مبلغ -/33000 روپیہ میرے روبرو واپس کیئے تھیں۔

☆ کمپلنٹ کنندہ جاوید خان نے اپنے بیان میں بتایا ہیکہ کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 نے اس سے بغرض بھرتی کرنے جیل کنسٹیبل اور جونیئر کلرک مبلغ -/270000 روپیہ لئے تھے۔ اس رقم میں مبلغ -/33000 اور 15000 روپیہ کل ملا کر -/48000 روپیہ واپس کیئے ہیں۔ اور بقایا رقم دینے سے صاف انکاری ہے۔

رائے انکوائری آفیسر:

☆ کردہ انکوائری، جملہ بیانات، خفیہ پتہ براری اور سابقہ انکوائری کے ملاحظہ کرنے پر یہ آمر عیاں ہے۔ کہ الزام علیہ کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 جو سابقہ DSP ہدایت اللہ لاشاری (مرحوم) کیساتھ بطور گن مین تعینات تھا۔ اور درخواست گزار جاوید خان کا DSP صاحب کیساتھ دوستانہ تعلقات تھیں۔ اکثر اوقات درخواست گزار کا DSP صاحب کے ساتھ آنا جانا ہوا کرتا تھا۔ کہ اس دوران کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 کیساتھ بھی تعلقات اِستوار ہوئے۔

☆ کنسٹیبل مذکورہ نے درخواست گزار کو یقین دلایا تھا۔ کہ اُسکا سیماب علی نامی سپرنٹنڈنٹ محکمہ جیل خانہ جات کیساتھ تعلقات ہیں۔ میں محکمہ جیل خانہ جات میں اسکے ذریعے کسان بھرتی کر سکتا ہوں۔ اور اسی لالچ میں درخواست گزار سے رقم وصول کیا تھا۔ بعدہ وہ کسان بھرتی کرنے میں ناکام ہوا۔ درخواست گزار نے کنسٹیبل مذکور سے رقم واپسی کا مطالبہ کیا مگر کنسٹیبل مذکورہ نے مبلغ 15000+33000 کل ملا کر -/48000 روپیہ وقتاً فوقتاً واپس کرنا ثابت کیا ہے۔ جبکہ بقایا رقم تا حال واپس نہیں کیا ہے۔

(45) (64)

☆ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 جو انتہائی مکار اور چالاک قسم کی آہلکار ہے۔ وقتاً فوقتاً بیان تبدیل کرتا رہتا ہے۔ مبلغ -/170000 روپیہ تسلیم کرتا ہے۔ جبکہ درخواست گزار -/270000 روپیہ کا دعویدار ہے۔ یہ ایک طرف! لیکن کسی کنسٹیبل کا اس قسم کی لین دین میں شریک ہونا محکمہ پولیس کیلئے ناسور سے کم نہیں ہے۔

لھــــــذا جملہ حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 کیلئے **Major Punishment** سزا کی سفارش کی کرتا ہوں۔ تا کہ آئندہ محکمہ پولیس کے دیگر اہلکاران سے نشان عبرت بن سکے۔

فائنل رپورٹ عرض ہے۔

ڈی ایس پی کینٹ بنوں

30/03/2015

Heard in all three inquires.
Not satisfactory.
Dismissed ~~Removed~~ from service with immediate effect. Absence period of (43) fourty three days converted into without pay. ~~the rest of the~~

Arashid
DPO Bannu.

43
Days

(46) (65)

15/12

بیان از زبانی ہیڈ کانسٹیبل شفیق خان نمبر 3420/HC ولدیت [illegible]

کہ مسمی جاوید خان ولد محمد جان سکنہ بنوں جو میرا
کلاس فیلو تھا۔ اس نے مجھے فون کیا۔ کہ میرے
پاس آ جاؤ۔ تو ہم دونوں چوک تھانہ صدر چلے
گئے۔ اور مسمی جاوید خان نے پہلے سے کانسٹیبل برکت علی
کو بلایا تھا۔ 2/3 منٹ میں برکت علی چوک تھانہ صدر
پہنچ کر برکت علی نے مبلغ 33000/- روپیہ میرے
روبرو جاوید خان کو دیئے۔ اور برکت علی خان
کو رخصت کیا گیا۔ مزید ان دونوں کے مابین لین دین
یا رقم کے متعلق مجھے معلومات نہیں ہے۔ کہ رقم ادھار
قرضہ تھا۔ یا اس نے کس حساب میں دیئے تھے۔

HC

العبد
شفیق خان 3420

Attested

EO

۸۰۶

66

۱۲/۲/۱۱

بیان ازاں جاوید اسلام ولد محمد جان سکنہ چار بجلی چوک محلہ بھٹیاں
مکان نمبر 314/C بنوں سٹی۔

کہ میں نے کانسٹیبل برکت علی خان کو پچھلے سال ماہ اپریل میں مبلغ دو لاکھ ستر ہزار روپے برائے نیو جیل کانسٹیبل اور جونیئر کلرک بھرتی کرانے کیلئے دیئے تھے۔ جو وہ نہ بھرتی کر سکا اس رقم میں کانسٹیبل برکت علی نے مبلغ تینتیس ہزار روپے اور مبلغ پندرہ ہزار روپے کل ملا کر مبلغ اڑتالیس 48000/ روپے ادا کئے ہیں۔ اور باقی رقم دینے سے مکمل انکاری ہیں۔ جسکے سامنے میں نے پیسے دیئے تھے اس کا بیان DSP/HQ نے قلمبند کیا ہے۔ اور برکت علی نے جو گواہ میرے خلاف پیش کیا تھا اس کا بیان بھی قلمبند ہے۔ برکت علی پر اب بھی مبلغ دو لاکھ بائیس ہزار روپے کی رقم واجب الادا ہے۔

[illegible] [signature]

[signature] جاوید اسلام

NIC No:- 11010-729381-9

س: آپ نے کس طرح ایک سپاہی کو دیگر لوگوں کی بھرتی کیلئے رقم دیا تھا۔ حالانکہ وہ خود پولیس کنسٹیبل ہے؟

ج: مذکورہ نے مجھے کہا تھا کہ جیل محکمہ میں [illegible] سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ میرا تعلق ہے۔ اور اس سے پہلے بھی میں نے [illegible] کئی بھرتی کئے ہیں۔

س: کس طرح آپ نے [illegible] اعتماد کیا [illegible]

ج۔ یہ سیدا مہاجرت اشعر مرشاری DSP سروس ایلیٹ فورس
کیمپ سے تعلق تھا۔ مذکورہ سپاہی ان کے ساتھ ٹریننگ میں
تھا۔ بعد میں وہ اکثر گپ شپ کرتا تھا

Attested

EO.

(48) (67)

بیان از ان کنسٹیبل کریم علی نمبر 895 متعینہ پولیس لائن نیون

کہ عرصہ تقریباً دو سال کا ہو رہا ہے کہ مسمی عابد ولد عمل خان سکنہ چار بجلی چوک سے مبلغ -/170000 روپیہ بطور قرضہ لئے تھے۔ جو میں نے بتدریج خود اسے وقتاً فوقتاً دئے ہیں۔ اور بوجہ دوستی کے میں نے اس سے کوئی دستخط وصولی یا کسی گواہ کے سامنے نہیں دئے ہیں۔ البتہ رشید ساہر ہیڈ کنسٹیبل محمد شفیق HC/ELT کے موجودگی میں مبلغ -/33000 روپیہ دئے تھے۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ میں درانی کنسٹیبل تعینات تھا اور میں حسب الحکم ہدایت اللہ ملشاری اس کے ساتھ گنمین ڈیوٹی کرتا تھا۔ اب ہدایت اللہ ملشاری کے انتقال کے بعد ہم دونوں حسب الحکم بعد ازاں ... سے خارج ہو کر اپنے سرکاری ڈیوٹی کرتے ہیں۔ اور HC شہباز محمد اللہ فورس کو بھی اس بارہ معلوم ہے۔

(signature)

Mob NO. 0331-913132.

س: آپ نے سابقہ بیان جو بدوران انکوائری DSP/HQ کو دیا تھا۔ آپ نے خود اقرار کیا ہے کہ مجھے درخواست کنندہ نے قرض کے طور -/170000 روپیہ دئے تھے۔

ج: پہلا بیان میں جھوٹا دیا تھا۔

س: آپ نے پہلے بیان میں یہ بھی تسلیم کیا ہے کہ مبلغ -/170000 روپے

68

جناب عالی!

بحوالہ چارج شیٹ نمبر 43-44/EC مورخہ 20-02-2015 معروض ہوں کہ جاوید ولد عمل خان سکنہ چار بجلی چوک بنوں سٹی ہدایت اللہ خان لاشاری DSP ایف آر پی بنوں کے پاس دفتر میں آمدورفت رکھتا تھا اور میں DSP صاحب کے ساتھ گنر تھا۔ جسکی وجہ سے میری اسکے ساتھ آشنائی ہوئی میری شادی تھی جسکی وجہ سے میں نے اس جاوید سے قرضہ مانگا جس نے مُجھے ایک لاکھ ستر ہزار روپے دیئے کہ میری شادی گزر جانے کے بعد میں نے تمام رقم اقساط میں واپسی کردی ہے جس نے ایک قسط کی وصولی کو تسلیم کیا ہے اور 33 ہزار روپے کی کانسٹیبل محمد شفیق نے شہادت دی ہے۔

موجودہ وقت میں میرے ذمے کوئی اس کا قرضہ نہیں ہے۔ اس نے مجھ کو بھرتی کے لئے رقم نہیں دی تھی۔ میرے پاس کیا اختیار تھا یا پھر کنسٹیبل رینک کا اہلکار کانسٹیبل بھرتی کر سکتا ہے۔ اگر ایسی بات ہوتی تو مجھے یہ رقم بقول اسکے نہ دیتا بلکہ DSP ایف آر پی کو دیتا جس کے ساتھ جاوید کے گہرے تعلقات تھے اس لئے جاوید کا الزام بے بنیاد ہے

میں نے تمام سروس ڈسپلن کے تحت کی ہے اور میرے اعمال نامہ میں کوئی سزا درج نہیں ہے۔ اس لئے استدعا ہے کہ میرا چارج شیٹ داخل دفتر فرمایا جائے اور ذاتی عرض ومعروضی کے لئے پیش ہونے کی بھی اجازت دی جائے

العبد

Mob No. 0331 - 9131132

(50)

(69)

STATEMENT OF ALLEGATIONS:

I, Abdur Rashid, District Police Officer, Bannu as competent authority, am of the opinion that **Constable Barkat Ali No. 895** has rendered himself liable to be proceeded against as he has committed the following misconduct within the meaning of police rules (Amended vide Khyber Pakhtunkhwa gazette Notification, 27 the August 2014).

SUMMARY OF ALLEGATIONS:

- That he is involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heap of amount by giving false pledges of service in police department.

- That he is also defaulter of worth Rs.270000/- of complainant Javed Khan S/O Amal Khan R/O Char Bijli Chowk Bannu as evident from the complaint of the complainant.

2. For the purpose of scrutinizing the conduct of the said accused with reference to the above allegations **DSP/Cantt** is appointed as Enquiry Officer.

3. The Enquiry Officer shall provide reasonable opportunity of hearing to the accused, record statements etc and finding s within (17 days) after the receipt of this order.

4. The accused shall join the proceedings on the date, time and place fixed by the Enquiry Officer.

(ABDUR RASHID)PSP
District Police Officer,
Bannu.

No. 43-44 /EC dt- 20-2-2015

Copies to :-

1. The Enquiry Officer(DSP/Cantt)
2. The Accused Official.

(51) (70)

CHARGE SHEET:

I, ABDUR RASHID, District Police Officer, Bannu, as competent authority, hereby charge you Constable Barkat Ali No. 895 as follows:-

- That you are involved in have corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heap of amount by giving false pledges of service in police department.
- That you are also defaulter of worth Rs.270000/- of complainant Javed Khan S/O Amal Khan R/O Char Bijli Chowk Bannu as evident from the complaint of the complainant.

2. By reason of the above you appear to be guilty of misconduct under the police Rules 1975 (Amended vide Khyber Pakhtunkhwa gazette Notification, 27 the August 2014) and have rendered yourself liable to all or any of the penalties specified in the said rules.

3. You are therefore, directed to submit your defense within 07 days of the receipt of this Charge Sheet to the enquiry officer.

4. Your written defense, if any, should reach to the Enquiry Officer within the specified period, failing which, it shall be presumed that you have no defense to put in and in that case ex-parte action shall be taken against you.

5.. You are directed to intimate whether you desire to be heard in person.

6. A statement of allegation is enclosed.

(ABDUR RASHID)PSP
District Police Officer,
Bannu.

52

71

CHARGE SHEET:

I, ABDUR RASHID, District Police Officer, Bannu, as competent authority, hereby charge you **Constable Barkat Ali No. 895** as follows:-

- That you are involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heap of amount by giving false pledges of service in police department.

- That you are also defaulter of worth Rs.270000/- of complainant Javed Khan S/O Amal Khan R/O Char Bijli Chowk Bannu as evident from the complaint of the complainant.

2. By reason of the above you appear to be guilty of misconduct under the police Rules 1975 (Amended vide Khyber Pakhtunkhwa gazette Notification, 27 the August 2014) and have rendered yourself liable to all or any of the penalties specified in the said rules.

3. You are therefore, directed to submit your defense within 07 days of the receipt of this Charge Sheet to the enquiry officer.

4. Your written defense, if any, should reach to the Enquiry Officer within the specified period, failing which, it shall be presumed that you have no defense to put in and in that case ex-parte action shall be taken against you.

5. You are directed to intimate whether you desire to be heard in person.

6. A statement of allegation is enclosed.

(ABDUR RASHID)PSP
District Police Officer,
Bannu.

23-2-15

53

72

STATEMENT OF ALLEGATIONS:

I, Abdur Rashid, District Police Officer, Bannu as competent authority, am of the opinion that **Constable Barkat Ali No. 895** has rendered himself liable to be proceeded against as he has committed the following misconduct within the meaning of police rules (Amended vide Khyber Pakhtunkhwa gazette Notification, 27 the August 2014).

SUMMARY OF ALLEGATIONS:

- That he is involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heap of amount by giving false pledges of service in police department.

- That he is also defaulter of worth Rs.270000/- of complainant Javed Khan S/O Amal Khan R/O Char Bijli Chowk Bannu as evident from the complaint of the complainant.

2. For the purpose of scrutinizing the conduct of the said accused with reference to the above allegations **DSP/Cantt** is appointed as Enquiry Officer.

3. The Enquiry Officer shall provide reasonable opportunity of hearing to the accused, record statements etc and finding s within (17 days) after the receipt of this order.

4. The accused shall join the proceedings on the date, time and place fixed by the Enquiry Officer.

(ABDUR RASHID)PSP
District Police Officer,
Bannu.

No. 43-44 /EC dt. 20-2-2015
Copies to :-

1. The Enquiry Officer(**DSP/Cantt**)
2. The Accused Official.

(54) (73)

از دفتر ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر، بنوں

بخدمت جناب ڈسٹرکٹ پولیس افیسر، بنوں

نمبر 101/HQ تاریخ 30/01/015

جناب عالی!

بحوالہ مشمولہ کمپلنٹ نمبر 494 مورخہ 26-01-2015 از دفتر جناب RPO صاحب بنوں،

1363
10-2-15

ڈائری نمبر 894 مورخہ 27-01-2015 از دفتر جناب DPO صاحب بنوں از ان مسمی جاوید ولد عمل خان سکنہ چار بجلی چوک، برخلاف کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 متعینہ گارد زنانہ ہسپتال ضلع بنوں معروض ہوں کہ

اندریں سلسلہ کنسٹیبل مذکورہ بالا، شکایت کنندہ اور محمد شفیق 3475/HC ایلیٹ فورس متعینہ تھانہ ہوید (بطور گواہ) طلب کیئے گئے۔ جنہوں نے دفتر حاضر ہوکر اپنے اپنے بیانات قلمبند کرائے۔

شکایت کنندہ نے اپنی وہی بات دہرائی کہ جو اُس نے اپنی شکایت کے دوران تحریر کرائی تھی اور بتایا کہ کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 نے دو لاکھ ستر ہزار (2,70000) میں سے مبلغ -/48 ہزار روپے واپس کیے ہیں۔ جبکہ بقایا رقم واجب الادا ہے۔

اسطرح گواہ محمد شفیق نمبر 3475/HC نے بھی اپنی موجودگی میں مبلغ -/33 ہزار روپے کی واپسی تسلیم کی ہے، کہ برکت علی نمبر 895 نے جاوید کو واپس کیے ہیں۔

مزید یہ کہ الزام علیہ کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 نے بھی اپنے بیان میں بھرتی کے لئے ایک لاکھ ستر ہزار روپے لے کر رسید دینا اور بعدہ مبلغ -/48 ہزار روپے واپس کرنا بھی تسلیم کیا ہے۔

جملہ بیانات اور حالات، سے یہ بات بہت واضح ہو رہی ہے کہ شکایت کنندہ اور الزام علیہ کے مابین رقم کی لین دین ہوئی ہے۔

بہتر ہوگا اندریں بارے مکمل محکمانہ انکوائری عمل میں لائی جائے۔

[signature]

ڈی ایس پی ہیڈ کوارٹر، بنوں

E/clerk
Agreed as recommended by E/O
Arshad
DPO Bannu

Sir,
Submitted for f/o perusal and further order please
[signature]
HC
9/2/2015

(55) (24)

بیان زرزائی جاوید خان ولد محمل جان سکنہ چارجیل چوک
بنوں سی این آئی سی 11101-0792938-9 موبائل نمبر 03369755695
بیان کیا کہ میں نے اپریل 2014 کو مبلغ 2 لاکھ
ستر ہزار روپے بابت بھرتی کروانے دو بندوں کے لیے ایک جیل
پولیس اور دوسرا محکمہ جیل خانہ جات میں جو نمبردار کو دیئے تھے تو
بالرقم میں سے ایک بار 15000/- اور دوسری بار 33,000/-
ٹوٹل 48,000/- روپے دیئے ہیں۔ بقایا رقم اور قبضہ
حساب کے رقم کے original دستاویزات ایف آئی اے کو
برائے عمل کے پاس ہے۔ اور دستخط سے انکار
بیان سنی میرا بیان ہے۔
الف

تصدیق شد

جاوید خان

DSP HQ
28-01-15

بیان ازاں کانسٹیبل برکت علی 895 نمبر

ہسپتال گارڈ تھانہ سٹی بیان ہے کہ مسمی جاوید خان
ولد جمیل جان سکنہ چارنجال چوک تھانہ سٹی نے
مجھے 1,70000/- روپے برائے بیرون ملک کرانے دوست دیئے
تھے۔ جسکا باقاعدہ ایگریمنٹ طور سند تحریر
کیا تھا۔ بالا رقم میں نے باموجودگی کانسٹیبل
ایلیٹ فورس متعینہ تھانہ ہذا کانسٹیبل شفیق خان
ہے۔ ماشیل [illegible] حوالہ جاوید خان سکنہ
سکنہ ہوں۔ مذکورہ طور سے گواہ پیش کر
رقم پیش ہے۔ مسمی جاوید خان کا مجھ سے وصول
الف ہے تھی میرا بیان
ہے۔

BA
03005768298

تصدیق شد

DSP HCP
28-01-015

(57)

(76)

بیان ازاں محمد شفیق کانسٹیبل 3471/HC ایلیٹ فورس متعینہ تھانہ ہو بیان دیتا ہوں

کہ کانسٹیبل برکت اور جاوید کے درمیان جو رقم کا تنازعہ اور لین دین ہے۔

اور جاوید کے برکت کے اوپر کتنے رقم ہے۔ مجھے اس بارے میں کوئی علم نہیں ہے۔

البتہ میں اس بات پر گواہ ہوں کہ کانسٹیبل برکت نے جاوید کو مبلغ

تینتیس 33 ہزار روپے دیئے ہیں جسکا میں گواہ ہوں اور کانسٹیبل برکت

نے کہا ہے کہ جاوید آئندہ کیلئے میرے ساتھ رابطہ نہیں کرے۔ میں

صرف اس بات پر گواہ ہوں باقی ان دونوں کا اپنا ذاتی لین دین

ہے جسکا مجھے کوئی علم نہیں ہے۔ بس یہی میرا بیان ہے

ال۔

[illegible] HC
20-1-15

0334-8808854

Attested
[signature]
D.SP/HR
20/1/15

58

77

بیان زدن قیصر سیاب ولد لطیف اللہ خان سکنہ شاہ قیصر
یا بزرہ ضلع کرک موبائل نمبر 03469304230 شناختی
کارڈ نمبر 14203-0491016-7 بیان ہے کہ میں نے مسمی جاوید خان
(درخواست کنندہ) کو پیرول پر رہائی کرنے کیلئے مبلغ -/2,5000 روپے دیئے تھے۔ اور ساتھ
original تعلیمی اسناد بھی دیئے تھے۔ اور ساتھ
مبلغ -/200000 (دو لاکھ) روپے میرے سامنے بند لفافے میں
کانسٹیبل نیاز علی کو دیئے ہیں۔ بالمرحم میں نے
جاوید خان (درخواست کنندہ) نے نہ ہی رقم دی ہے اور نہ original تعلیمی اسناد جو کہ کانسٹیبل نیاز علی
کے پاس موجود ہیں۔ یہی میرا بیان ہے۔

قیصر سیاب

تصدیق شد

DSP HCP
28-01-01J

مورخہ 23.01.2015

ریت وسکونت	وجہ تھانہ آمد	موبائل فون نمبر	رابطہ کرنے والے کا بیان	ریمارکس جناب DIG صاحب بنوں
ولد عمل خان سکنہ چار بجلی چوک۔ 11101-0792938	کمپلینٹ سیل کو کال کیا تھا۔ 896 27/1/15	03369755695	مذکورہ نے کمپلینٹ سیل کو کال کرنے پر بتایا کہ میں نے کنسٹیبل برکت خان کو جیل بھرتی کے لیے 2 لاکھ 70 ہزار روپے دئے تھے۔ لیکن بھرتی نہیں ہوا۔ میں نے کنسٹیبل برکت خان سے -/270000 واپس مانگے تو اس نے کہا کہ ٹھیک ہے دیتا ہوں۔ لیکن عرصہ 8،7 مہینے ہو چکے ہیں وہ مطلوبہ رقم نہیں دے رہا ہے اور مجھے ذلیل کر رہا ہے۔ کنسٹیبل برکت خان زنانہ ہسپتال میں ڈیوٹی کرتا ہے۔ سر DIG صاحب بنوں کو بذریعہ کمپلینٹ سیل استدعا کرتا ہوں کہ کنسٹیبل برکت سے مجھے اپنے پیسے واپس کر دے مشکور رہونگا۔	No 494/dt 26-1-015 DPO/B. Register criminal case against the delinquent if money is not returned.

RPO/B
26/01

0333-9728298

DPO/LCR

For n/action and compliance as directed. His pay be stopped till the finalisation of the inquiry.

DIG/Bnu

(60) (79)

نمبر 132/C تاریخ $\frac{3}{015}$ 05

از دفتر DSP Cantt

بنام SHO تھانہ سٹی۔

صاحب پشاور۔

① جاوید خان ولد جمل خان سکنہ چار بجلی چوک پشاور سٹی۔

آپ کو بذریعہ رپورٹ/ پروانہ تحریر کیا جاتا ہے۔ کہ سلسلہ محکمانہ انکوائری کیس کانسٹیبل شاہ علی نمبر 895 ملزم جاوید خان کو مطلع کریں۔ کہ کل مورخہ $\frac{03}{015}$ 06 کو بوقت 10.00 بجے دفتر ہذا تحقیقات پیش ہووے۔

۔سند۔

DSP Cantt
05-3-015

نوٹ:۔ پروانہ بعد تعمیل واپس ہووے۔

822/DFC
بنام
9SHO
5-3-015

0335 5424453-

NIC ~~11101010~~ 45763-

مسمی جاوید خان ولد محمل خان ~~[illegible]~~ نامی کوئی شخص محلہ چار بجلی چوک
سینوں پٹی میں رہائش ہے۔ میں کی تصدیق کرتا ہوں

~~مسمی سیف اللہ خان ولد عزیز خان سکنہ چار بجلی چوک~~

NIC 1110101101576-3

03355424453-

سیف اللہ خان

جناب عالی

بیان زدن سیف اللہ ملاحظہ کیا اور موقع پر
بعد وکر ہے۔ مسمی جاوید خان ولد محمل خان
نامی شخص کی چار بجلی چوک میں بعد [illegible] رہائش
مگر رہائش پذیر بیان نہیں ہوا اور نہ موجود
پایا۔ رپورٹ [illegible]

SHO [illegible]

6-3-15

1

انڈکس آف کانسٹیبل برکت علی 895

نمبر شمار	بیانات	اوراق	
1	فائنڈنگ رپورٹ	02 اوراق	
2	بیان خالد خان	01 ورق	
3	بیان گل محمد خان OSI	01 ورق	
4	بیان برکت علی 895	01 ورق	
5	آرڈر شیٹ	01 ورق	
6	بیان خالد خان	01 ورق	
07	جواب چارج شیٹ بنام DPO صاحب	02 اوراق	
08	چارج شیٹ	01 ورق	
09	سمری آف الیگیشن	01 ورق	
10	لیٹر 457/EF-BU 18-12-14 / 4215/HQ 19-12-14	01 ورق	
11	سکیورٹی کلیرنس فارم	03 اوراق	
12	اسپیشل برانچ رپورٹ	01 ورق	
13	درخواست بنام DPO صاحب	02 اوراق	
14	اقرار نامہ	01 ورق	
	ٹوٹل	19 اوراق	

INQUIRY FINDINGS REPORT

Constable Barkat Ali No.895 was charge-sheeted on the charges that he was involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heaps of amount by giving false pledges of service in Police department. He was also defaulter of worth rupees 30000/- of complainant Khalid Khan s/o Laiq ur Rehman and also given threats him as evident from the complaint of the complainant.

The Undersigned was appointed as Enquiry Officer for the purposes of scrutinizing the conduct of said accused with reference to the above allegations. Copy of charge-sheet with statement of allegations was delivered to the accused constable on **28.01.2015** and his reply was received on **10.02.2015**. As per his reply he stated that he has served in Elite Force for about 7/8 years and transferred to the District Police at about two months ago. He further explained that he has performed duty honestly and never received/demanded illegal gratification from the people. On account of property dispute with his relatives, the applicant Khalid Khan has leveled baseless complaint against him. He denied the charges.

Applicant Mr. Khalid Khan s/o Laiq ur Rehman r/o Fatma Khel, Bannu was summoned time and again for recording his statement but he attended the office of undersigned on **13.02.2015** and sought time for recording his statement till **23.02.2015.**

On 23.02.2015 his statement was recorded in the presence of accused constable Barkat Ali, wherein he admitted correct the contents and signature of his complaint EX: PA. He further explained that as per written declaration, the accused constable has not paid Rupees 54000/- to the applicant Khalid Khan and the accused constable has threatened him with dire consequences and confining him in Hawalat (illegal detention).

Statement of OSI Gul Muhammad DPO Office was recorded. He stated that constable Barkat Ali was transferred from Elite Force KPK Peshawar and serving in District Police Bannu for the last two months. His Fauji-misal (service record etc:) has not received from Elite Force so for, however as per report of Deputy Commandant and SP Elite Force Bannu, he has been kept under observation. Similarly report of Special Branch Bannu reveal that he has been involved in financial corruption and misappropriated a lot of money from the people on the pretax of giving service in Police Department.

Statement of accused constable Barkat Ali was recorded, wherein he relied on his written reply already submitted to the charge-sheet and did not want to produce any defense in his support.

In view of the above statements and documentary record. I have reached to conclusion that defaulter constable has misappropriated Rupees 54000/- from the applicant Khalid Khan without any legal justification and also given threaten to him for dire consequences. Further more he has been kept under observation by the Police and Elite High Ups on the grounds that he has allegedly been involved in financial corruption and embezzled amount from the people on the pretax of recruitment in Police Department. The charges leveled against the accused constable are established and he is found guilty.

Submitted for consideration please.

(Mir Faraz Khan)
Inspector
Enquiry Officer.

(رقی)

بیان آزاں خالد خان ولد لائق الرحمان سکنہ سالستہ خان، ناظمہ خیل، ملا ابا، بنوں

Nic . 11101-1530080-3

حلفاً بیان کیا۔ کہ میں ایک عدد تحریر درخواست برخلاف برکت علی سپاہی جناب ڈسٹرکٹ پولیس افسر صاحب کو دیا تھا درخواست EX-PA میں نے دیکھ لیا۔ جس میں پر میرا دستخط صحیح طور پر موجود ہے۔ سپاہی برکت علی نے میرے ساتھ اقرار نامہ 14/02/19 کو تحریر کیا تھا۔ جس میں اس نے مبلغ 60000/ روپے مجھے ادا کرنے کا پابند تھا۔ لیکن اس نے رقم ادا نہیں کیا۔ اور الٹا مارنے کی دھمکیاں اور جان سے مارنے اور حوالات میں بند کرنے کی دھمکیاں دی۔ میں غریب آدمی ہوں۔ اب برکت علی نے صرف مجھے 6000/ روپے ادا کیے ہیں۔ اور 54000/ روپے بدستور لٹایا ہے۔ میرا اصلی حساب کتاب امیر نواز خان سکنہ اسمعیل خیل کیا تھا۔ جسکو میں نے رقم کے عوض بٹھایا تھا۔ لیکن درمیان میں برکت علی نے مداخلت کرکے مجھ سے چھڑا لیا۔ اور رقم ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کی تھی۔ لیکن تقریباً 7/8 ماہ گزرنے کے بعد برکت علی نے رقم ادا نہیں کی۔ اور دوبارہ مورخہ 14/02/19 کو ناظم قدر نواز اور ملک شکیل نے میرے اور برکت علی کے درمیان روبرو گواہان اقرار نامہ تحریر کیا۔ جسکی میں فوٹو کاپی پیش کرتا ہوں۔

جرح Nil

(موقع دیا گیا)

میں بخوشی خود گواہ پر جرح نہیں کرنا چاہتا۔

23.02.15

BA

Attested

بیان آزان گل محمد خان OSi متعینہ دفتر DPO بنوں

حلفاً بیان کیا۔ کہ برکت علی نمبر 895 ایلیٹ فورس سے ٹرانسفر ہو کر ڈسٹرکٹ پولیس میں تقریباً دو ماہ سے ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے۔ مطابق سکیورٹی کلیرنس فارم برائے پولیس ملازمان آزان برکت علی بحوالہ لیٹر نمبر 457/EF.BU مورخہ 18.12.14 SP ایلیٹ فورس بنوں سے موصول ہوا ہے جس میں کنسٹیبل موصوف کو زیر مشاہدہ رکھا گیا ہے۔ نیز اسپیشل برانچ کے رپورٹ کے مطابق مالی کرپشن میں ملوث بیان ہوا ہے اور بیسوں لوگوں کو پولیس میں بھرتی کرانے کا جھانسہ دیکر لاکھوں روپیہ بٹورا گیا ہے۔ مذکورہ کنسٹیبل کا فوجی مثل تاحال موصول نہیں ہوا ہے۔ البتہ ڈپٹی کمانڈنٹ ایلیٹ فورس KPK پشاور کے لیٹر نمبر 961/EF مورخہ 29/01/15 اور DSP/HQ تحریری پروانہ بابت چال چلن نمبر 245/HQ مورخہ 04-02-15 کے مطابق کانسٹیبل مذکورہ کی کڑی نگرانی جاری ہے۔

جرح NIL موقع دیا گیا۔
میں بخوشی خود گواہ پر جرح نہیں کرنا چاہتا ہوں

OSI [signature]
23/2/15

(B)

Attested
[signature]

ن

بیان آزاں کانسٹیبل برکت علی 895 متعینہ پولیس لائن بنوں

حلفاً بیان کیا۔ کہ میرا وہی بیان ہے۔ جو پہلے چارج شیٹ کے ساتھ جمع کیا ہے۔ مزید یہ کہ میں اپنی صفائی میں کوئی گواہ یا دستاویز پیش نہیں کرنا چاہتا ہوں۔

Attested

E-6

(6)

اندراکری ازان [illegible] 895

ملاحظه	تاریخ	کیفیت
1	27 - 1 - 2015	[illegible] 895 [illegible] اسلام [illegible]
2	28 1/2015	[illegible]
	10 2/15	[illegible]
		[illegible] 11 2/2015 [illegible]
	11 2/15	[illegible] 13 2/15 [illegible]
	13 2/15	[illegible] 23 2/15 [illegible]
	23 2/15	[illegible]
	24 2/15	[illegible] 24 2/015 [illegible]

بیان اِزاں خالد خان ولد الف الرحمن سکنہ کوٹکہ شائستہ خان فاطمہ خیل کلاں تحصیل و ضلع بنوں۔

CNIC No. 11101-1530080-3

بدریافت بیان کیا کہ مذکورہ کمپلینٹ میں نے برخلاف کنسٹیبل زرکت کیا ہے۔ جس کا متن درست تسلیم کرتا ہوں۔ ہمارے مابین رقم کا تنازعہ ہے۔ جس کے سلسلے میں ملک حشمت خان، ملک نعمت علی خان ایڈوکیٹ اور ملک حکمت خان نے بات کی ہے۔ اور تنازعہ 20 فروری 2015ء تک حل کرنا کا کہا ہے۔ اگر 20 فروری تک ہمارے مابین تنازعہ حل ہوا تو میں مذکورہ کنسٹیبل کے خلاف مزید کاروائی نہیں کرنا چاہتا اور اگر ہمارے مابین رقم کا تنازعہ حل نہ ہوا تو میں آپ جناب انکوائری آفیسر کے سامنے مورخہ 23/2/15 کو حاضر ہونگا اور مزید کاروائی کے سلسلے میں بیان دونگا۔ یہی میرا بیان ہے۔

خالد خان

خالد خان

13-2-15

Attested

E.O.

8

بخدمت جناب ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صاحب بنوں

جواب چارج شیٹ :- گذارش حسب ذیل ہے -

جناب عالی! گذارش ہے کہ بحوالہ چارج شیٹ نمبر 18-19-2018 مورخہ 21/11/15

جاریہ جناب والا شان ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صاحب بنوں معروض ہوں کہ چارج شیٹ میں عائد کردہ الزامات بابت رشوت اور خالد کار قسم مبلغ مبلغ 30 ہزار روپیہ بالکل بے بنیاد اور من گھڑت ہے -

2. کہ سائل سن 2007 میں بطور سپاہی بھرتی ہوا تھا - تقریباً 8/11 سال سروس ریلیف فورس میں ہو گئی ہے - اور تقریباً دو 2 ماہ سروس ڈسٹرکٹ پولیس بنوں میں زنانہ ہسپتال میں ڈیوٹی سر انجام دے رہا ہوں

3 کہ سائل نے آج تک ڈیوٹی نہایت دیانتداری اور خوش اسلوبی سے سر انجام دی ہے اور سائل نے دوران سروس کبھی آفیسر صاحب کو کسی قسم کی شکایات کا موقع نہیں دیا ہے - اور نہ سائل کو سروس میں کوئی سزا نہیں ہوئی ہے -

4 - کہ سائل غریب و محنت کش خاندان سے تعلق رکھتا ہوں کہ سائل نے کبھی بھی رشوت نہیں لیا ہے - اور نہ ہی پولیس میں بھرتی ہونے کے نام پر کسی سے کوئی رقم لیا ہے -

5 - کہ سائل شادی شدہ ہیں آپس خاندانی رشتہ داروں کے ساتھ جائیداد کے تنازعہ ہیں - کسی کی ایماء پر سائل کے خلاف جھوٹا اور بے بنیاد شکایت کی ہے - جو خلاف حقیقت ہے -

Cont - P.

(9) P2

b - یہ کہ سائل کے خلاف جملہ الزامات بنیادی اور من گھڑت

محض سائل کے مسٹر [illegible] کو نقصان پہنچانے کی غرض سے لگائی ہے

c - یہ کہ سائل کے خلاف تمام الزامات بے بنیاد اور غیر ضروری ہے

اور نہ قابل قبول ہے .

لہذا درخواست ہے ۔ کہ سائل کے خلاف چارج شیٹ [illegible]

کارروائی درخواست دفتر داخل فرمایا جاوے اور سائل کے

ساتھ انصاف کیا جاوے . [illegible]

10-2-15 [illegible]

ہمراہ مسل نمبر 885 [illegible] پیش ہو ۔ [illegible]

BA [signature]
10-2-15

Place on file
[signature]
E.O

10

CHARGE SHEET:

I, ABDUR RASHID, District Police Officer, Bannu, as competent authority, hereby charge you Constable Barkat Ali No. 895 as follows:-

- That you are involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heap of amount by giving false pledges of service in police department.
- That you are also defaulter of worth Rs.30000/- of complainant Khalid Khan S/O Laiq Ur Rehman and also threat him as evident from the complaint of the complainant.

2. By reason of the above you appear to be guilty of misconduct under the police Rules 1975 (Amended vide Khyber Pakhtunkhwa gazette Notification, 27 the August 2014) and have rendered yourself liable to all or any of the penalties specified in the said rules.

3. You are therefore, directed to submit your defense within 07 days of the receipt of this Charge Sheet to the enquiry officer.

4. Your written defense, if any, should reach to the Enquiry Officer within the specified period, failing which, it shall be presumed that you have no defense to put in and in that case ex-parte action shall be taken against you.

5. You are directed to intimate whether you desire to be heard in person.

6. A statement of allegation is enclosed.

(ABDUR RASHID)PSP
District Police Officer,
Bannu.

Copy Received.
BA
28-1-15
895 برکت علی

(11)

STATEMENT OF ALLEGATIONS:

I, Abdur Rashid, District Police Officer, Bannu as competent authority, am of the opinion that **Constable Barkat Ali No. 895** has rendered himself liable to be proceeded against as he has committed the following misconduct within the meaning of police rules (Amended vide Khyber Pakhtunkhwa gazette Notification, 27 the August 2014).

SUMMARY OF ALLEGATIONS:

- That he is involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heap of amount by giving false pledges of service in police department.

- That he is also defaulter of worth Rs.30000/- of complainant Khalid Khan S/O Laiq Ur Rehman and also threat him as evident from the complaint of the complainant.

2. For the purpose of scrutinizing the conduct of the said accused with reference to the above allegations Mr. Mir Faraz Khan/Inspector legal is appointed as Enquiry Officer.

3. The Enquiry Officer shall provide reasonable opportunity of hearing to the accused, record statements etc and finding s within (17 days) after the receipt of this order.

4. The accused shall join the proceedings on the date, time and place fixed by the Enquiry Officer.

(ABDUR RASHID)PSP
District Police Officer,
Bannu.

No. 18-19/EC dt 21-01-2015

Copies to :-

1. The Enquiry Officer(Inspector legal)
2. The Accused Official.

12

OFFICE OF THE
SUPRINTENDENT OF POLICE,
ELITE FORCE BANNU.

SUPERINTENDENT OF POLICE ELITE ELITE FORCE BANNU

Phone No: 0928-9270 038 Fax No: 0928-9270045

No. 457/EFBu
Dated 18/12/2014

To:- *The District Police Officer Bannu.*

Subject:- SECURITY CLEARANCE OF KPK POLICE PERSONALS OF ALL RANKS.

Memo:-

As per the letter NO:1762 Dated:04/12/2014 Constable Barkat Ali B.NO:966/895 is to be Kept under observation,who has been already transferred to District police Bannu vide letter NO:7415/17/E- IV Dated 09/10/2014.

2:Forwarded for your further action please.

Dy. No. 11436
Dated 19/12/14

No:- 4215/HQ
dt: 19-12-014

Superintendent of Police
Elite Force Bannu

For n/action as per the report of SP/Elite Bnu.

DPO Bnu
18/12/014

895

45

No 8778/EP
13-06-14

(13)

سیکورٹی کلیئرنس فارم برائے پولیس ملازمان

حصہ اول

(To be filled by officer personally)

1. نام: ...ت علی خان
2. عہدہ: کانسٹیبل
3. ولدیت: ...اللہ خان
4. ذات: پختون
5. سکونت: اسلام ...
6. مسلک: سنی
7. پتہ: کوٹنگہ طالب شاہ بابا ... ضلع ...
8. تھانہ: P.S صدر
9. شناختی کارڈ نمبر: 11101-1676975-9
10. پاسپورٹ نمبر: Nil
11. موبائل نمبر: 0300-5768298
12. تاریخ پیدائش: 01-04-1985
13. تاریخ بھرتی: 09-06-07
14. بھرتی ضلع: بنوں
15. موجودہ عہدہ / تعیناتی: [illegible]
16. تاریخ تعیناتی: 09-06-07
17. (a) Elite کی ٹریننگ حاصل کی ہے یا نہیں: [illegible]
(b) ATS کی ٹریننگ حاصل کی ہے یا نہیں
(c) سال ٹریننگ اور ٹریننگ کا ادارہ: 2009 کراچی
(d) عرصہ ATS/Elite ڈیوٹی: 05 سال

18. پچھلی پانچ تعیناتیاں

نمبر شمار	تعیناتی	سال
1		
2		
3		
4		
5		

19. تفصیل تعلیم

نمبر شمار	نام سکول / کالج / یونیورسٹی / مدرسہ	سال
2	میٹرک بنوں بورڈ	

20. تمام بڑی محکمانہ سزائیں (بمعہ سزائیں، بشمول برخاستگی، جبری ریٹائرڈ، تنزلی، ضبطی سروس، سٹاپ انکریمنٹ)

نمبر شمار	تاریخ	سزا	مجاز اتھارٹی	نتیجہ اپیل
1	/	/	/	/
2				
3				
4				

(۱۶)

:21 اگر کوئی مقدمہ درج ہوا ہو تو اس کی تفصیل:

نمبر شمار	مقدمہ نمبر/تاریخ	جرم	تھانہ	نتیجہ تفتیش	نتیجہ عدالت
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					

:22 فیملی تفصیل:

نمبر شمار	نام رشتہ دار	رشتہ (والد، بھائی، بیٹے، سالے، بہنوئی)	پیشہ	عمر تقریباً	ایڈریس
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					

(15)

:23 عسکری / جہادی ٹریننگ میں کبھی حصہ لیا ہو؟ ہاں ____ Nil ____ نہیں ____ Nil

ہاں کی صورت میں سبب (سال) ____ کہاں سے ____

:24 کالعدم مذہبی تنظیم سے وابستگی (موجودہ / سابقہ)

ماضی میں اگر کسی مذہبی تنظیم سے وابستگی رہی ہو تو تنظیم کا نام ____ Nil

عہدہ ہونے کی صورت میں عہدہ کا نام ____ سال ____

:25 فیملی / کالم نمبر (22) کے کسی فرد کی کالعدم مذہبی تنظیم سے وابستگی

ماضی میں اگر کسی مذہبی تنظیم کا نام ____ Nil

عہدہ ہونے کی صورت میں عہدہ کا نام ____ Nil ____ سال ____ Nil

اقرار نامہ

میں حلفاً اقرار کرتا ہوں کہ درج بالا کوائف صحیح دیے گئے ہیں اور اس سلسلہ میں کوئی چیز پوشیدہ نہیں رکھی گئی ہے۔ اگر کوئی حقائق میں غلط بیانی سے کام لیا ہو تو میرے خلاف قانونی اور محکمانہ کارروائی کی جائے۔

نام: برکت علی خان

عہدہ: کنسٹیبل

دستخط ____

مورخہ: 22-04-14

مہر دوم

(To be filled by parent Unit/Department)

:26 تصدیق نامہ

تصدیق کی جاتی ہے کہ مندرجہ بالا پولیس ملازم برکت علی خان کے کوائف 1 تا 22 حصہ اول میں پولیس ریکارڈ کے مطابق درست ہیں۔ مزید اس [illegible] کی [illegible] میں کوئی اندراج سلسلہ [illegible] بیان نہ کیا گیا ہو (اگر تحقیقات کے سلسلہ میں کوئی اندراج یا کام ہو تو اس کا واضح اندراج کیا جائے گا۔

تصدیق کنندہ: ASP/DSP HQRs.

نام: محمد یاران خان ADSP

مورخہ: 22-04-14

:27 کریکٹر / سپروائزری آفیسر رپورٹ (DSP/SDPO/DSP/Supervisory Officer) (حاکم افسر)

جس کے ماتحت ملازم نے سروس کی ہو وہ اپنی رائے ملازم کے مذہبی رجحانات، سیاسی رجحانات، جذباتی کیفیت، عمومی شہرت، بسلسلہ کردار اور ذمہ داری کے بارے میں تحریر کرے گا۔

حسب رپورٹ بمطابق [illegible] الخارج کنسٹیبل مذکورہ کوئی بھی مذہبی یا سیاسی تنظیم سے تعلق نہیں رکھتا ہے۔

نام: محمد یاران

مورخہ: 22-04-14 عہدہ: ADSP

:28 رپورٹ ایس پی انچارج

ایس پی / ڈویژن ایس پی ہیڈکوارٹر / ایس پی انچارج جس کے تحت ملازم / افسر سروس کر رہا ہے وہ افسر انٹرویو کے بعد اس کی Pen Picture تحریر کریں گے اور اس کی Strength اور Weaknesses کا ذکر کریں گے مزید اس کی حساس ڈیوٹی پر تعیناتی کے بارے میں بھی تحریر کریں گے

[illegible]

رپورٹ ADSP [illegible]

نام: یوسف [illegible] دستخط ____ عہدہ: ایس پی مورخہ: 04-7-2014

(To be filled by Special Branch)

مذکورہ کے متعلق مفید شدہ بزاری کی گئی۔ نام، ولدیت، سکونت اور
رشتہ داروں کے کوائف درست ہیں۔ کسی سیاسی یا شرپسند تنظیم سے
تعلق نہیں رکھتا۔ البتہ مالی کرپشن میں [redacted]
کیونکہ بسیول لوگوں کو پولیس میں بھرتی کرانے کا جھانسہ دے کر
[redacted] DSP / ایس ایچ او [redacted]
[redacted] مذکورہ کرپشن میں ملوث پایا گیا ہے
ریکارڈ تھانہ خاموش ہے۔ رشتہ داران کا فہرست درست ہے۔
جرائم میں ملوث نہیں ہے

318/HC غریب نواز

مجیب الرحمٰن

Group Officer
Special Branch
Bannu.

20-10-2014

عمر دراز خان
DSP/HQ

COUNTER SIGNED

Superintendent of Police Intel
Special Branch
Khyber Pakhtunkhwa Peshawar.

(1)

بخدمت جناب ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صاحب بہادر ضلع بنوں

مسمی خالد خان ولد لائق الرحمن سکنہ فاطمہ خیل کلاں تحصیل وضلع بنوں
تھانہ صدر بنوں Mob:No: 0300-9062260
NIC = 11101-1530080-3

بنام:

برکت علی خان سپاہی محکمہ پولیس بنوں سکنہ بازار احمد خان بنوں۔
تھانہ صدر بنوں۔ Mob.No: 0300-5768298
NIC = 11101-1676997-5-9

استغاثہ بابت وصول پائی رقم مبلغ/60000 (ساٹھ ہزار روپے)
بوجوہات ذیل قانونی کارروائی عمل لائی جاوے۔

جناب عالی۔

یہ کہ من مدعی مسمی خالد خان کا قبل ازیں (عامر) نامی شخص کے ذمے مبلغ (3) لاکھ روپے نقد واجب الادا تھے۔

یہ کہ من مدعی سائل نے مذکورہ شخص کے خلاف مقامی تھانہ صدر میں رپورٹ کر کے رقم بابت وصول کرنا چاہا۔ تو مقامی تھانہ صدر میں سپاہی برکت علی خان آیا کہ عامر خان ابھی چھوڑ دیں۔ کیونکہ عامر خان کا میرے ساتھ مبلغ/60000 ہے۔ اور یہ رقم میں دونگا۔ اور بقایا رقم عامر سے خود وصول کریں۔ چونکہ میں نے برکت علی خان کو جو دوست ہے۔ سرکاری نوکر اعتماد کر کے عامر خان کو/60000 ہزار عوض چھوڑ دیا۔ اور میرے ساتھ باقاعدہ اقرار نامہ لکھ دیا۔ بتاریخ 19/2/014

یہ کہ مذکورہ بالا رقم میں برکت علی خان صرف/3000 وصول کر پایا ہوں۔ اور بقایا رقم ابھی باقی ہیں۔

یہ کہ من مدعی کا بار بار کہنے باوجود ٹال مٹول کر رہا ہے۔ اور رقم دینے میں تاحال ...

EX.PA
[signature]
E.O

OASI/PO
for necessary action.
[signature]
DPO/Ban
20-05-2011

issue charge sheet & summary of allegation.
Add SP ... OPS is appointed as E/O.
[signature]
DPO Bannu.

یہ کہ اب نوبت یہاں تک پہنچی ہے۔ کہ سپاہی تربت علی خان رقم دینے سے صاف انکاری ہے

اور وقتاً فوقتاً مجھے جان سے مارنے کی دھمکیاں اور اپنے نوکری سے علاوہ ماتحت بیس خوالات میں بند کرنے کی دھمکیاں دیتا

یہ کہ من مدعی مسمی خالد خان ذات شریف بے بس۔ لاچار اور مدعا علیہ سینہ زور اور سرکش ہے۔ اور ساتھ ہی سرکاری ملازم بھی ہے۔ اور مدعی کو خدشہ ہے۔ کہ کہیں اور نقصان نہ پہنچایا جائے۔ کیونکہ چھوٹے چھوٹے بال بچے ہیں جنکا کوئی اور دیکھ بال والا نہیں ہے

لہذا استدعا ہے۔ کہ من سائل پر رحم فرما کر فوری طور پر سپاہی تربت علی سے رقم وصول پائی مقامی تھانہ صدر S.H.O صاحب کو حکم دیکر تاکہ انصاف کے تقاضے پورا جائے۔ سائل تا حیات دعاگو رہونگا۔ اقرار نامہ معہ گواہان نقل لف

خالد
العارض
15/01/

سائل: مسمی خالد خان ولد ذوالفقار الرحمن سکنہ قائم خیل بنوں
دوکاندار عمر حیات خٹک مارکیٹ
بالمقابل شہباز عظمت خیل اڈہ بنوں
تھانہ صدر بنوں

(19)

جا سرفراز خان کا جو حساب کتاب تھا وہ میں نے
رضا ناظم قد آباد خان، ملک اقبال خان، کے تحت فیصلہ کیا
گیا تھا۔ اللہ کی رضا کیلئے میں مسمی برکت علی 60 ہزار
روپے کا ذمہ دار ہے۔ جو خالد مستری کو ادا کرنے ہونگے

3000 روپے ______ برات نے وصول کئے ہے

فریق اول
برکت علی خان
11101-1676997529
B Ahmed Ala
19/2/14
0300-5768298

فریق دوم
خالد مستری
1-1530080-3
خالد

گواہ
محمد نادر خان نا

گواہ

ضلع

صحیح پرز از اطلاع عدالتی

از دفتر اسپیلٹر ہسپتال

تحریر ہے کہ ہسپتال کے برکت خان منشی کو بار بار
مطلع کیا۔ کہ اپنا چارج شیٹ کا جواب اور سمری آف
الیگیشن کا جواب دفتر اسپیلٹر ہسپتال سے آ کر۔ آپکو آخری بار
اطلاع کیجاتی ہے۔ کہ کل مورخہ 10/02/15 تک اپنا چارج شیٹ کا
جواب اور سمری آف الیگیشن کا جواب لے آئیں۔
ورنہ یکطرفہ کاروائی عمل میں لائی جائیگی۔

انچارج گارڈ زنانہ ہسپتال

جعفر HC

09-02-15

(60)

(79)

نمبر 132/C تاریخ $\frac{3}{015}$ 05

از دفتر DSP/Cantt

SHO تھانہ سٹی

صاحب پشاور۔

① جاوید خان ولد عمل خان سکنہ چار بجلی چوک شوب سٹی۔

آپ کو رسد کا راپکویڈ اپیل پروانہ تحریر کیا جاتا ہے کہ سلسلہ محکمانہ انکوائری کیس برکت علی نمبر 895 حسب جاوید خان کو مطلع کریں کہ کل مورخہ $\frac{03}{015}$ 06 کو بوقت 10.00 بجے دفتر ہذا تھانہ کینٹ پیش ہووے۔

DSP/Cantt
05-3-015

نوٹ:۔ پروانہ بعد تعمیل واپس ہووے۔

822/DFC
ارسال
SHO/سٹی
5-3-015

0335 5424 453-
NIC ~~111010~~45763-

[illegible] 0
حسب ضابطہ

مسمی جاوید خان ولد محمل خان نامی کوئی شخص محلہ چار بھٹی چوک بنوں شہر میں نہیں ہے۔ میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

المشتہر سیف اللہ خان ولد عزیز خان سکنہ چار بھٹی چوک بنوں

سیف اللہ خان

NIC 1110101104576-3.
03355424453-

حسب حال

بیان زبانی سیف اللہ [illegible] حاصل کر کے [illegible] مسمی جاوید خان ولد محمل خان نامی شخص کی چار بھٹی چوک میں [illegible] مگر [illegible] بیان [illegible] رپورٹ [illegible]

SHO City
6-3-15

اے ایس آئی [illegible]
6-3-15

(78)

مورخہ 23.01.2015

وجہ تھانہ آمد	موبائل فون نمبر	رابطہ کرنے والے کا بیان	ریمارکس جناب DIG صاحب بنوں
کمپلینٹ سیل کو کال کیا تھا۔ 894 27/1/15	03369755695	مذکورہ نے کمپلینٹ سیل کو کال کرنے پر بتایا کہ میں نے کنسٹیبل برکت خان کو جیل بھرتی کے لیے 2 لاکھ 70 ہزار روپے دئے تھے۔ لیکن بھرتی نہیں ہوا۔ میں نے کنسٹیبل برکت خان سے -/270000 واپس مانگے تو اس نے کہا کہ ٹھیک ہے دیتا ہوں۔ لیکن عرصہ 7،8 مہینے ہو چکے ہیں وہ مطلوبہ رقم نہیں دے رہا ہے اور مجھے ذلیل کر رہا ہے۔ کنسٹیبل برکت خان زنانہ ہسپتال میں ڈیوٹی کرتا ہے۔ سر DIG صاحب بنوں کو بذریعہ کمپلینٹ سیل استدعا کرتا ہوں کہ کنسٹیبل برکت سے مجھے اپنے پیسے واپس کر دے مشکور رہونگا۔	No 494/CH 26-1-15 DPO/B. Register criminal case against the delinquent if money is not returned.

RPO/B
26/1

0333-9728298

DSP/HQ

For n/action and compliance as directed. His pay be stopped till the finalisation of the inquiry.

DPO/Bnu
[illegible]

58

77

بیان ازاں قیصر حیات ولد لقمان اللہ خان سکنہ شاہ قیصر بانڈہ ضلع کرک موبائل نمبر 03469304230 شناختی کارڈ نمبر 14203-0491016-7 بیان ہے کہ میں نے مسمی جاوید خان (درخواست گزار) کو میرٹ کی جگہ پولیس میں بھرتی کرنے کیلئے مبلغ 2,50000/- روپے دیئے تھے۔ اور بعد میں original تعلیمی اسناد دیئے تھے۔ بالآخر میں نے مبلغ 200000/- (دو لاکھ) روپے میرے سامنے بذریعہ کینسل بھرتی عمل ہونے پر واپس کر دیئے ہیں۔ جاوید خان (درخواست گزار) نے نہ مجھے رقم دی ہے اور نہ original تعلیمی اسناد مجھ کو کینسل بھرتی کے ساتھ موجود ہیں۔ یہی میرا بیان ہے۔

قیصر حیات

تصدیق شد

DSP HCP
28.01.01

بیان ازاں محمد شفیق 347/HC ریلیف فورس متعینہ تھانہ ہو یہ بیان دیتا ہوں
کہ کنسٹیبل برکت اور جاوید کے درمیان جو رقم کا تنازعہ اور لین دین ہے۔
اور جاوید کے برکت کے اوپر کتنی رقم ہے۔ مجھے اس بارے میں کوئی علم نہیں ہے
البتہ میں اس بات پر گواہ ہوں کہ کنسٹیبل برکت نے جاوید کو مبلغ
تینتیس 33 ہزار روپے دیئے ہیں جسکا میں گواہ ہوں اور کنسٹیبل برکت
نے کہا ہے کہ جاوید آئندہ کیلئے میرے ساتھ رابطہ نہیں کرے۔ میں
صرف اس بات پہ گواہ ہوں باقی ان دونوں کا اپنا ذاتی لین دین
ہے جسکا مجھے کوئی علم نہیں ہے۔ بس یہی میرا بیان ہے

شفیق HC
20-1-15
0334-8808854

Attested.
DSP/HQ
20/1/15

(56)

(75)

بیان ازاں کنسٹیبل برکت علی 893 نمبر
بسال گارڈ تھانہ سٹی بیان کیا ہے کہ مسمی جاوید خان
ولد محمد جان نے سلسلہ چارج چوک تھانہ سٹی سے
مبلغ -/1,70000 روپے لے کر بعد ازاں کرکے دو مرتبہ دستیاب
تھی - جس کا باقاعدہ الگ سے کاغذ بطور سند تحریر
کیا تھا - بالا رقم میں نے باموجودگی کنسٹیبل
ایلیٹ فورس منسلکہ تھانہ ہو لد ... شفیق خان
ہے کہ ماسٹیبل ... ملزم جاوید خان سے
حاصل کیا ہوں ... مذکورہ بطور گواہ پیش کر
... مسمی جاوید خان کا ... ہوں
... نے ... میرا بیان
الس

(BA) ...
03005768298

تصدیق شد

DSP HCP
28-01-015

(55) (74)

بیان ازاں جاوید خان ولد محمد جان سکنہ چار باغ [illegible]

بحوالہ سی این سی 11101-07929381-9 موبائل نمبر 03369755695

بیان ہے کہ میں نے اپریل 2014 کو ملزمان 2 آدمیوں

ستر ہزار روپے بابت بجلی [illegible] دو بندوں [illegible] ایک محمد

اقبال اور دوسرا محمد جان [illegible] میں [illegible] دیئے تھے

یہ رقم میں سے ایک بار 15000/- اور دوسری بار 33,000/-

ٹوٹل 48,000/- روپے دیئے ہیں۔ بقایا رقم اور [illegible]

حساب کتاب کے original کے [illegible] دستاویزات [illegible]

ہے [illegible] میرا بیان ہے [illegible] سے [illegible]

[illegible]

جاوید خان

[illegible]

28.01.15

59

73

از دفتر ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر، بنوں
بخدمت جناب ڈسٹرکٹ پولیس افیسر، بنوں
نمبر 101/HQ تاریخ 30/01/15

1363
10-2-15

جناب عالی!

بحوالہ مشمولہ کمپلنٹ نمبر 494 مورخہ 26-01-2015 از دفتر جناب RPO صاحب بنوں،
ڈائری نمبر 894 مورخہ 27-01-2015 از دفتر جناب DPO صاحب بنوں از ان مسمی جاوید ولد عمل خان ساکنہ چار بنگی چوک برخلاف کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 متعینہ گارڈز زنانہ ہسپتال ضلع بنوں معروض ہوں کہ

اندریں سلسلہ کنسٹیبل مذکورہ بالا، شکایت کنندہ اور محمد شفیق 3475/HC ایلیٹ فورس متعینہ تھانہ ہوید (بطور گواہ) طلب کئے گئے۔ جنہوں نے دفتر حاضر ہو کر اپنے اپنے بیانات قلمبند کرائے۔

شکایت کنندہ نے اپنی وہی بات دہرائی کہ جو اس نے اپنی شکایت کے دوران تحریر کرائی تھی اور بتایا کہ کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 نے دو لاکھ ستر ہزار (2,70000) میں سے مبلغ -/48 ہزار روپے واپس کیے ہیں۔ جبکہ بقایا رقم واجب الادا ہے۔
اسطرح گواہ محمد شفیق نمبر 3475/HC نے بھی اپنی موجودگی میں مبلغ -/33 ہزار روپے کی واپسی تسلیم کی ہے کہ برکت علی نمبر 895 نے جاوید کو واپس کیے ہیں۔

مزید یہ کہ الزام علیہ کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 نے بھی اپنے بیان میں بھرتی کے لئے ایک لاکھ ستر ہزار روپے لے کر رسید دینا اور بعدہ مبلغ -/48 ہزار روپے واپس کرنا بھی تسلیم کیا ہے۔

جملہ بیانات اور حالات سے یہ بات بہت واضح ہو رہی ہے کہ شکایت کنندہ اور الزام علیہ کے مابین رقم کی لین دین ہوئی ہے۔
بہتر ہوگا اندریں بارے مکمل محکمانہ انکوائری عمل میں لائی جائے۔

(signature)
ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر، بنوں

Sir, Submitted for f/o perusal and further order please
HC
9/2/201

E/Clerk
Agreed as recommended by E/O.
Arshad
DPO Bannu.

(53)

(72)

STATEMENT OF ALLEGATIONS:

I, Abdur Rashid, District Police Officer, Bannu as competent authority, am of the opinion that Constable Barkat Ali No. 895 has rendered himself liable to be proceeded against as he has committed the following misconduct within the meaning of police rules (Amended vide Khyber Pakhtunkhwa gazette Notification, 27 the August 2014).

SUMMARY OF ALLEGATIONS:

- That he is involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heap of amount by giving false pledges of service in police department.

- That he is also defaulter of worth Rs.270000/- of complainant Javed Khan S/O Amal Khan R/O Char Bijli Chowk Bannu as evident from the complaint of the complainant.

2. For the purpose of scrutinizing the conduct of the said accused with reference to the above allegations **DSP/Cantt** is appointed as Enquiry Officer.

3. The Enquiry Officer shall provide reasonable opportunity of hearing to the accused, record statements etc and finding s within (17 days) after the receipt of this order.

4. The accused shall join the proceedings on the date, time and place fixed by the Enquiry Officer.

(ABDUR RASHID)PSP
District Police Officer,
Bannu.

No. 43-44/EC dt. 20-2-2015

Copies to :-

1. The Enquiry Officer(**DSP/Cantt**)
2. The Accused Official.

52

71

CHARGE SHEET:

I, ABDUR RASHID, District Police Officer, Bannu, as competent authority, hereby charge you Constable Barkat Ali No. 895 as follows:-

- That you are involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heap of amount by giving false pledges of service in police department.
- That you are also defaulter of worth Rs.270000/- of complainant Javed Khan S/O Amal Khan R/O Char Bijli Chowk Bannu as evident from the complaint of the complainant.

2. By reason of the above you appear to be guilty of misconduct under the police Rules 1975 (Amended vide Khyber Pakhtunkhwa gazette Notification, 27 the August 2014) and have rendered yourself liable to all or any of the penalties specified in the said rules.

3. You are therefore, directed to submit your defense within 07 days of the receipt of this Charge Sheet to the enquiry officer.

4. Your written defense, if any, should reach to the Enquiry Officer within the specified period, failing which, it shall be presumed that you have no defense to put in and in that case ex-parte action shall be taken against you.

5. You are directed to intimate whether you desire to be heard in person.

6. A statement of allegation is enclosed.

(ABDUR RASHID)PSP
District Police Officer,
Bannu.

23-2-15

(51)

(70)

CHARGE SHEET:

I, ABDUR RASHID, District Police Officer, Bannu, as competent authority, hereby charge you **Constable Barkat Ali No. 895** as follows:-

- That you are involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heap of amount by giving false pledges of service in police department.
- That you are also defaulter of worth Rs.270000/- of complainant Javed Khan S/O Amal Khan R/O Char Bijli Chowk Bannu as evident from the complaint of the complainant.

2. By reason of the above you appear to be guilty of misconduct under the police Rules 1975 (Amended vide Khyber Pakhtunkhwa gazette Notification, 27 the August 2014) and have rendered yourself liable to all or any of the penalties specified in the said rules.

3. You are therefore, directed to submit your defense within 07 days of the receipt of this Charge Sheet to the enquiry officer.

4. Your written defense, if any, should reach to the Enquiry Officer within the specified period, failing which, it shall be presumed that you have no defense to put in and in that case ex-parte action shall be taken against you.

5. You are directed to intimate whether you desire to be heard in person.

6. A statement of allegation is enclosed.

(ABDUR RASHID)PSP
District Police Officer,
Bannu.

69

50

STATEMENT OF ALLEGATIONS:

I, Abdur Rashid, District Police Officer, Bannu as competent authority, am of the opinion that **Constable Barkat Ali No. 895** has rendered himself liable to be proceeded against as he has committed the following misconduct within the meaning of police rules (Amended vide Khyber Pakhtunkhwa gazette Notification, 27 the August 2014).

SUMMARY OF ALLEGATIONS:

- That he is involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heap of amount by giving false pledges of service in police department.

- That he is also defaulter of worth Rs.270000/- of complainant Javed Khan S/O Amal Khan R/O Char Bijli Chowk Bannu as evident from the complaint of the complainant.

2. For the purpose of scrutinizing the conduct of the said accused with reference to the above allegations **DSP/Cantt** is appointed as Enquiry Officer.

3. The Enquiry Officer shall provide reasonable opportunity of hearing to the accused, record statements etc and finding s within (17 days) after the receipt of this order.

4. The accused shall join the proceedings on the date, time and place fixed by the Enquiry Officer.

(ABDUR RASHID)PSP
District Police Officer,
Bannu.

No. 43-44 / EC dt. 20-2-2015

Copies to :-

1. The Enquiry Officer(**DSP/Cantt**)
2. The Accused Official.

68

جناب عالی!

چارج شیٹ نمبر 43-44/EC مورخہ 20-02-2015 معروض ہوں کہ جاوید ولد عمل خان ساکن بجلی چوک بنوں سٹی ہدایت اللہ خان لاشاری DSP ایف آر پی بنوں کے پاس دفتر میں آمد و رفت رکھتا تھا اور میں DSP صاحب کے ساتھ گنر تھا۔ جسکی وجہ سے میری اسکے ساتھ آشنائی ہوئی میری شادی تھی جسکی وجہ سے میں نے اس جاوید سے قرضہ مانگا جس نے مجھے ایک لاکھ ستر ہزار روپے دیئے کہ میری شادی گزر جانے کے بعد میں نے تمام رقم اقساط میں واپس کر دی ہے جس نے ایک قسط کی وصولی کو تسلیم کیا ہے اور 33 ہزار روپے کی کانسٹیبل محمد شفیق نے شہادت دی ہے۔

موجودہ وقت میں میرے ذمے کوئی اس کا قرضہ نہیں ہے۔ اس نے مجھ کو بھرتی کے لئے رقم نہیں دی تھی۔ میرے پاس کیا اختیار تھا یا پھر کنسٹیبل رینک کا اہلکار کانسٹیبل بھرتی کر سکتا ہے۔ اگر ایسی بات ہوتی تو مجھے یہ رقم بقول اسکے نہ دیتا بلکہ DSP ایف آر پی کو دیتا جس کے ساتھ جاوید کے گہرے تعلقات تھے اس لئے جاوید کا الزام بے بنیاد ہے

میں نے تمام سروس ڈسپلن کے تحت کی ہے اور میرے اعمال نامہ میں کوئی سزا درج نہیں ہے۔ اس لئے استدعا ہے کہ میرا چارج شیٹ داخل دفتر فرمایا جائے اور ذاتی عرض و معروضی کے لئے پیش ہونے کی بھی اجازت دی جائے

العبد

Mob. No. 0331-9131132

x میں محمد جوزی محمد شفیق ایلیٹ فورس یا
والد جاوید خان کو حوالہ کر دی تھی۔

ج:- وہ بیان میں نے دروغ گوئی کیا تھا۔

س:- آپ کے گواہ محمد شفیق HC نے صرف 33000/ روپے
کے نسبت بیان دیا ہے۔ کہ میرے سامنے جاوید خان
کو ادا کئے گئے ہیں؟

ج:- ہاں جی یہ درست ہے۔ میں HC محمد شفیق
کے روبرو صدر تھانہ کے سامنے چوک میں پر
33000/ روپے جاوید خان کو دیئے تھے۔
میرا بیان مکمل جھوٹا رہا ہے۔

Attested

EO.

(48) (67)

بیان اذاں ڈیٹیل کریڈٹ سیل نمبر 895 سنہری پولیس لائن نون

کہ عرصہ تقریباً دو سال کا ہو گیا ہے کہ مسمی عابد ولد ارمان خان ساکنہ چار جبلی چوک سے مبلغ -/120000 روپیہ بطور قرضہ لئے تھے۔ جو میں نے ذاتی طور خود اسے وقتاً فوقتاً دئیے ہیں۔ اور بوجہ دوستی کے میں نے اس سے کوئی دستخط وصولی یا کسی گواہ کرانے نہیں دئیے ہیں۔ البتہ رسید ما ر ہیڈ کنسٹیبل محمد شفیق HC/ELT کے موجودگی میں مبلغ -/33000 روپیہ دئیے تھے۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ دو رانی کرنل ڈیوٹی تھانہ حسب الحکم ہدایت اللہ ملشاری رس کے ساتھ ڈیوٹی کرتے تھے اور میں اب ہدایت اللہ ملشاری کے انتقال کے بعد ہم دونوں حسب الحکم دیگر افسران بالا رس سے فارغ ہو کر اپنے سرکاری ڈیوٹی کرتے ہیں۔ اور HC شیراز محمد اللہ فورس کو بھی اندریں بارہ معلوم ہے۔

BA ....

Mob NO. 0331-913132.

س: آپ نے سابقہ بیان جو بدوران انکوائری DSP/HQ کو دیا تھا۔ آپ نے خود اقرار کیا ہے کہ مجھے درخواست کنندہ نے نقد مبلغ -/170000 روپیہ دیئے ہیں۔

ج: پہلے بیان میں جھوٹ بولا تھا۔

س: آپ نے پہلے بیان میں یہ بھی تسلیم کیا ہے کہ مبلغ -/170000 روپیہ

P.T.O

(۷۶) (66)

بیان ازاں جاوید اسلام ولد عمل خان سکنہ چار بجلی چوک محلہ ... مکان نمبر 314/c بنوں سٹی۔

کہ میں نے کانسٹیبل برکت علی خان کو پچھلے سال ماہ اپریل میں مبلغ دو لاکھ ستر ہزار روپے برائے 1 نفر جیل کنسٹیبل اور جونیئر کلرک بھرتی کرانے کیلئے دیے تھے۔ جو وہ نہ بھرتی کر سکا اس رقم میں کنسٹیبل برکت علی نے مبلغ تینتیس ہزار روپے اور مبلغ پندرہ ہزار روپے کل ملا کر مبلغ اڑتالیس 48000 روپے ادا کئے ہیں۔ اور باقی رقم دینے سے مکمل انکاری ہیں۔ جسکے سامنے میں نے پیسے دیے تھے اس کا بیان DSP/HQ نے قلمبند کیا ہے۔ اور برکت علی نے جو گواہ میرے خلاف پیش کیا تھا اس کا بیان بھی قلمبند ہے۔ برکت علی پر اب بھی مبلغ دو لاکھ بائیس ہزار روپے کی رقم واجب الادا ہے۔

[signature]

جاوید اسلام
NIC No:-11010-729381-9

س: آپ نے کس طرح ایک سپاہی کو دیگر نوجوان ... کے بھرتی کیلئے رقم دیا تھا۔ حالانکہ وہ خود پولیس کنسٹیبل ہے؟

ج: مذکورہ نے مجھے کہا تھا کہ جیل محکمہ میں میرا ... تعلق ہے۔ اور اس سے پہلے بھی میں نے ... کافی بھرتی کئے ہیں۔

س: کس طرح آپ نے اس پر اعتماد کیا تھا؟ D-T-O

س: آپ نے پہلے بیان میں یہ بھی تسلیم کیا ہے کہ ... مبلغ 170000 P-T-O

ج۔ میرا برادر ارشد محمود سابق DSP مرحوم ایلیٹ فورس
سے تعلق تھا۔ مذکورہ سپاہی ان کے ساتھ گن مین
تھا۔ بدیں وجہ اکثر گپ شپ ہوتا تھا

Attested

EO

65

12/13 بیان ازاں کانسٹیبل شفیق خان نمبر 3425/HC ولد [illegible]

کہ مسمی جاوید خان ولد محمد جان سکنہ بنوں مسمی میرا کلاس فیلو تھا۔ اس نے مجھے فون کیا۔ کہ میرے پاس آؤ۔ تو ہم دونوں چوک نزد تھانہ صدر چلے گئے۔ اور مسمی جاوید خان نے پہلے سے کانسٹیبل برکت علی کو بلایا تھا۔ 2/3 منٹ میں برکت علی چوک تھانہ صدر پہنچ کر برکت علی نے مبلغ -/33000 روپیہ میرے روبرو جاوید خان کو دیدیئے۔ اور برکت علی خان کو رخصت کیا گیا۔ مزید ان دونوں کے مابین لین دین یا رقم کے متعلق مجھے یہ معلومات نہیں ہے۔ کہ آیا رقم ان کا قرضہ تھا۔ یا اس نے کس حساب میں دیدیئے۔

HC

العبد
شفیق خان 347[illegible]

Attested
SO

65

64 44

☆ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 جو انتہائی مکار اور چالاک قسم کی آہلکار ہے۔ وقتاً فوقتاً بیان تبدیل کرتا رہتا ہے۔ مبلغ -/170000 روپیہ تسلیم کرتا ہے۔ جبکہ درخواست گزار -/270000 روپیہ کا دعویدار ہے۔ یہ ایک طرف! لیکن کسی کنسٹیبل کا اس قسم کی لین دین میں شریک ہونا محکمہ پولیس کیلئے ناسور سے کم نہیں ہے۔

لھــــــذا جملہ حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 کیلئے **Major Punishment** سزا کی سفارش کی کرتا ہوں۔ تاکہ آئندہ محکمہ پولیس کے دیگر اہلکاران سے نشان عبرت بن سکے۔

فائنل رپورٹ عرض ہے۔

ڈی ایس پی کینٹ، بنوں

30/03/2015

Heard in all three inquires. Not satisfactory. Dismissed ~~Removed~~ from service with immediate effect. & absence period of (43) fourty three days converted into without pay. ~~the rest of the~~

DPO Bannu.

43 days

منجانب: ڈی ایس پی کینٹ ضلع بنوں

بجانب: ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر، بنوں

نمبر: 1714/C مورخہ 26/03/2015

فائنل رپورٹ

عنوان: انکوائری برخلاف اذاں کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 متعینہ پولیس لائن بنوں

الزامات:-1) یہ کہ وہ رشوت اور عوام کو نوکری کا جھانسہ دیکر محکمہ پولیس میں بھرتی کرنے کے بہانے پر رقم وصول کرنے میں ملوث ہے۔

2) یہ کہ درخواست گزار جاوید خان ولد عمل جان سکنہ چار بجلی چوک سے مبلغ -/270000 روپیہ اسی مقصد سے وصول کر چکا ہے۔

☆ انکوائری ہذا میں کنسٹیبل برکت علی 895، محمد شفیق 3475 متعینہ پولیس لائن اور جاوید خان ولد عمل جان سکنہ بنوں سٹی چار بجلی چوک کے بیانات قلمبند کیئے گئے۔

☆ کنسٹیبل برکت علی 895 نے اپنے بیان میں وضاحت کی۔ کہ عرصہ دو سال قبل اس نے کمپلنٹ کنندہ سے مبلغ -/170000 روپیہ لئے تھے۔ اور کمپلنٹ کنندہ کو واپس کیئے ہیں۔ اور مبلغ -/33000 روپیہ روبرو کنسٹیبل محمد شفیق دیئے تھے۔ مزید دریافت کرنے پر بتلایا کہ ابتدائی انکوائری میں اس نے جھوٹا بیان دیا تھا۔ مزید یہ کہ کنسٹیبل نے پہلے بیان میں بتایا ہیکہ اس نے مبلغ -/170000 روپیہ بموجودگی کنسٹیبل محمد شفیق واپس دیئے ہیں۔ لیکن کنسٹیبل محمد شفیق نے اس کے بیان کی تردید کرتے ہوئے بتایا کہ کنسٹیبل برکت علی 895 نے کل مبلغ -/33000 روپیہ میرے روبرو واپس کیئے تھیں۔

☆ کمپلنٹ کنندہ جاوید خان نے اپنے بیان میں بتایا ہیکہ کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 نے اس سے بغرض بھرتی کرنے جیل کنسٹیبل اور جونیئر کلرک مبلغ -/270000 روپیہ لئے تھے۔ اس رقم میں مبلغ -/33000 اور 15000 روپیہ کل ملاکر -/48000 روپیہ واپس کیئے ہیں۔ اور بقایا رقم دینے سے صاف انکاری ہے۔

رائے انکوائری آفیسر:

☆ کردہ انکوائری، جملہ بیانات، خفیہ پتہ براری اور سابقہ انکوائری کے ملاحظہ کرنے پر یہ آمر عیاں ہے۔ کہ الزام علیہ کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 جو سابقہ DSP ہدایت اللہ لاشاری (مرحوم) کیساتھ بطور گن مین تعینات تھا۔ اور درخواست گزار جاوید خان کا DSP صاحب کیساتھ دوستانہ تعلقات تھیں۔ اکثر اوقات درخواست گزار کا DSP صاحب کے ساتھ آنا جانا ہوا کرتا تھا۔ کہ اس دوران کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 کیساتھ بھی تعلقات استوار ہوئے۔

☆ کنسٹیبل مذکورہ نے درخواست گزار کو یقین دلایا تھا۔ کہ اُسکا سیماب علی نامی سپرنٹنڈنٹ محکمہ جیل خانہ جات کیساتھ تعلقات ہیں۔ میں محکمہ جیل خانہ جات میں اسکے ذریعے کسان بھرتی کر سکتا ہوں۔ اور اسی لالچ میں درخواست گزار سے رقم وصول کیا تھا۔ بعد وہ کسان بھرتی کرنے میں ناکام ہوا۔ درخواست گزار نے کنسٹیبل مذکور سے رقم واپسی کا مطالبہ کیا مگر کنسٹیبل مذکورہ نے مبلغ 33000+15000 کل ملا کر -/48000 روپیہ وقتاً فوقتاً واپس کرنا ثابت کیا ہے۔ جبکہ بقایا رقم تا حال واپس نہیں کیا ہے۔

ازدفتر: DSP کینٹ

انڈکس انکوائری

انکوائری برخلاف کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 متعینہ پولیس لائن بنوں

نمبر شمار	تفصیل کاغذات	تعداد قطعات	کیفیت
1	فائنل رپورٹ	3	
2	بیانات	07	
3	چارج شیٹ	4	
5	جواب چارج شیٹ	1	
6	پروانہ	1	
	کیلنڈر ماہ ڈائری نمبر 896 [illegible]		
	ٹوٹل قطعات	17 سترہ قطعات	

ڈی ایس پی کینٹ بنوں

(43) (2)

ضلع بنوں

62

از دفتر: DSP کینٹ

انڈکس انکوائری

انکوائری برخلاف کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 متعینہ پولیس لائن بنوں

نمبر شمار	تفصیل کاغذات	تعداد قطعات	کیفیت
1	فائنل رپورٹ	3	
2	بیانات	07	
3	چارج شیٹ	4	
5	جواب چارج شیٹ	1	
6	پروانہ	1	
	کمپلینٹ معہ ڈائری نمبر 896 مورخہ 22-1-015		
	ٹوٹل قطعات	17 سترہ قطعات	

ڈی ایس پی کینٹ بنوں

(63)

منجانب: ڈی ایس پی کینٹ ضلع بنوں

بجانب: ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر، بنوں

نمبر؛ 1741/C مورخہ 26/03/2015

فائنل رپورٹ

عنوان: انکوائری برخلاف اذاں کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 متعینہ پولیس لائن بنوں

الزامات:-1) یہ کہ وہ رشوت اور عوام کو نوکری کا جھانسہ دیکر محکمہ پولیس میں بھرتی کرنے کے بہانے پر رقم وصول کرنے میں ملوث ہے۔

2) یہ کہ درخواست گزار جاوید خان ولد عمل جان سکنہ چار بجلی چوک سے مبلغ -/270000 روپیہ اسی مقصد سے وصول کر چکا ہے۔

☆ انکوائری ہذا میں کنسٹیبل برکت علی 895، محمد شفیق 3475 متعینہ پولیس لائن اور جاوید خان ولد عمل جان سکنہ بنوں سٹی چار بجلی چوک کے بیانات قلمبند کیے گئے۔

☆ کنسٹیبل برکت علی 895 نے اپنے بیان میں وضاحت کی۔ کہ عرصہ دو سال قبل اس نے کمپلنٹ کنندہ سے مبلغ -/170000 روپیہ لئے تھے۔ اور کمپلنٹ کنندہ کو واپس کیے ہیں۔ اور مبلغ -/33000 روپیہ روبرو کنسٹیبل محمد شفیق دیے تھے۔ مزید دریافت کرنے پر بتلایا کہ ابتدائی انکوائری میں اس نے جھوٹا بیان دیا تھا۔ مزید یہ کہ کنسٹیبل نے پہلے بیان میں بتایا ہیکہ اس نے مبلغ -/170000 روپیہ بموجودگی کنسٹیبل محمد شفیق واپس دیئے ہیں۔ لیکن کنسٹیبل محمد شفیق نے اس کے بیان کی تردید کرتے ہوئے بتایا کہ کنسٹیبل برکت علی 895 نے کل مبلغ -/33000 روپیہ میرے روبرو واپس کیے تھیں۔

☆ کمپلنٹ کنندہ جاوید خان نے اپنے بیان میں بتایا ہیکہ کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 نے اس سے بغرض بھرتی کرنے جیل کنسٹیبل اور جونیئر کلرک مبلغ -/270000 روپیہ لئے تھے۔ اس رقم میں مبلغ -/33000 اور 15000 روپیہ کل ملا کر -/48000 روپیہ واپس کیے ہیں۔ اور بقایا رقم دینے سے صاف انکاری ہے۔

رائے انکوائری آفیسر:

☆ کردہ انکوائری، جملہ بیانات، خفیہ پتہ براری اور سابقہ انکوائری کے ملاحظہ کرنے پر یہ آمر عیاں ہے۔ کہ الزام علیہ کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 جو سابقہ DSP ہدایت اللہ لاشاری (مرحوم) کیساتھ بطور گن مین تعینات تھا۔ اور درخواست گزار جاوید خان کا DSP صاحب کیساتھ دوستانہ تعلقات تھیں۔ اکثر اوقات درخواست گزار کا DSP صاحب کے ساتھ آنا جانا ہوا کرتا تھا۔ کہ اس دوران کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 کیساتھ بھی تعلقات استوار ہوئے۔

☆ کنسٹیبل مذکورہ نے درخواست گزار کو یقین دلایا تھا۔ کہ اُسکا سیماب علی نامی سپرنٹنڈنٹ محکمہ جیل خانہ جات کیساتھ تعلقات ہیں۔ میں محکمہ جیل خانہ جات میں اسکے ذریعے کسان بھرتی کر سکتا ہوں۔ اور اسی لالچ میں درخواست گزار سے رقم وصول کیا تھا۔ بعدہ وہ کسان بھرتی کرنے میں ناکام ہوا۔ درخواست گزار نے کنسٹیبل مذکور سے رقم واپسی کا مطالبہ کیا مگر کنسٹیبل مذکورہ نے مبلغ 33000+15000 کل ملا کر -/48000 روپیہ وقتاً فوقتاً واپس کرنا ثابت کیا ہے۔ جبکہ بقایا رقم تا حال واپس نہیں کیا ہے۔

65

64

☆ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 جوانتہائی مکار اور چالاک قسم کی آہلکار ہے۔ وقتاً فوقتاً بیان تبدیل کرتا رہتا ہے۔
مبلغ -/170000 روپیہ تسلیم کرتا ہے۔ جبکہ درخواست گزار -/270000 روپیہ کا دعویدار ہے۔ یہ ایک طرف! لیکن کسی کنسٹیبل کا اس قسم کی
لین دین میں شریک ہونا محکمہ پولیس کیلئے ناسور سے کم نہیں ہے۔

لہٰــــــذا جملہ حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 کیلئے **Major Punishment** سزا کی سفارش کی
کرتا ہوں۔ تاکہ آئندہ محکمہ پولیس کے دیگر اہلکاران سے نشان عبرت بن سکے۔
فائنل رپورٹ عرض ہے۔

[signature]

ڈی ایس پی کینٹ بنوں

30/03/2015

Heard in all three inquires.
Not satisfactory.
Dismissed ~~Removed~~ from service with immediate effect. Absence period of (43) fourty three days converted into without pay. ~~The rest of the~~

Arashad
DPO Bannu.

Fax

(46) (65)

بیان از زبان ہیڈ کانسٹیبل شفیق خان نمبر 3428/HC ولد [illegible] قوم [illegible] ساکن [illegible] 12/15

کہ مسمی جاوید خان ولد [illegible] سکنہ [illegible] میرا
کلاس فیلو تھا۔ اس نے مجھے فون کیا۔ کہ میرے
پاس آ جاؤ۔ تو ہم دونوں چوک نزد تھانہ صدر چلے
گئے۔ اور مسمی جاوید خان نے پہلے سے کانسٹیبل برکت علی
کو بلایا تھا۔ 2/3 منٹ میں برکت علی چوک تھانہ صدر
پہنچ کر برکت علی نے مبلغ /33000 روپیہ میرے
روبرو جاوید خان کو دیدئے۔ اور برکت علی خان
کو رخصت کیا گیا۔ مزید ان دونوں کے مابین لین دین
یا رقم کے متعلق مجھے معلومات نہیں ہے۔ کہ رقم اس کا
قرضہ تھا۔ یا اس نے کس حساب میں دیئے ہیں۔

HC
العبد
شفیق خان 3427

Attested
DSO

(٧٦) (66)

12/2/1

بیان ازاں جاوید اسلام ولد عمل جان سکنہ چار بجلی چوک محلہ بھٹیا
مکان نمبر 314/C بنوں سٹی ۔

کہ میں نے کانسٹیبل برکت علی خان کو پچھلے سال ماہ اپریل میں مبلغ دو لاکھ ستر ہزار روپے برائے نفر جیل کنسٹبل اور جونیئر کلرک بھرتی کرانے کیلئے دیے تھے۔ جو وہ نہ بھرتی کر سکا اس رقم میں کنسٹیبل برکت علی نے مبلغ تینتیس ہزار روپے اور پندرہ ہزار روپے کل ملا کر مبلغ اڑتالیس 48000 روپے ادا کئے ہیں۔ اور باقی رقم دینے سے مکمل انکاری ہیں۔ جسکے سامنے میں نے پیسے دیے تھے اس کا بیان DSP/HQ نے قلمبند کیا ہے۔ اور برکت علی نے جو گواہ میرے خلاف پیش کیا تھا اس کا بیان بھی قلمبند ہے۔ برکت علی پر اب بھی مبلغ دو لاکھ بائیس ہزار روپے کی رقم واجب الادا ہے۔

جاوید اسلام

NIC No:- 11010-729381-9.

س: آپ نے کس طرح ایک سپاہی کو دیگر نوجوانوں کی بھرتی کیلئے رقم دیا تھا۔ حالانکہ وہ خود پولیس کنسٹیبل ہے؟

ج: مذکورہ نے مجھے بتایا تھا کہ جیل محکمہ میں سپرنٹنڈنٹ سیماب عمل [illegible] سے کیسا تو میرا تعلق ہے۔ اور اس سے پہلے بھی میں نے [illegible] کتنا بھرتی کئے ہیں۔

س: کس طرح آپ نے اتنا بڑا اعتبار کیا [illegible]

ج: یہ میرا بھائی ارشد بخاری DSP مرحوم ایلیٹ فورس
کے ساتھ تعلق تھا۔ مذکورہ سپاہی ارشد کے ساتھ ٹریننگ میں
تھا۔ بعد میں وہ اکثر گھر ملنے آتا تھا

Attested

EO

بیان ازاں کنسٹیبل کرامت علی نمبر 895 متعینہ پولیس لائن بنوں

کہ عرصہ تقریباً دو سال کا ہو گیا ہے۔ کہ مسمی عابد ولد جمال خان ساکنہ جار بجلی چوک سے مبلغ -/1,70000 روپیہ بطور قرضہ لئے تھے۔ جو میں نے بذات خود اسے وقتاً فوقتاً دئے تھیں۔ اور بوجہ دوستی کے میں نے اس سے کوئی دستخط وصولی یا کسی گواہ کے سامنے نہیں دئے تھیں۔ البتہ ریٹائرڈ ہیڈ کنسٹیبل محمد شفیق HC/ELT کے موجودگی میں مبلغ -/33000 روپیہ دئے تھے۔

لیکن حقیقتاً یہ تھا کہ جو رانی کنسٹیبل ڈسٹرکٹ ناظم [illegible] اور میں حسب الحکم ہدایت اللہ کلاشاری اس کے ساتھ گنرمین کی ڈیوٹی کرتے تھے۔ اب ہدایت اللہ کلاشاری کے انتقال کے بعد ہم دونوں حسب الحکم افسران بالا اس سے فارغ ہو کر اپنے سرکاری ڈیوٹی کرتے ہیں۔ اور HC شیرجہان [illegible] فورس کو بھی اندرین بارہ معلوم ہے۔

(دستخط)

Mob NO. 0331-9131132

س: آپ نے سابق بیان جو بدوران انکوائری DSP/HQ کو دیا تھا۔ آپ نے خود اقرار کیا ہے، کہ مجھے درخواست کنندہ نے مبلغ -/170000 روپیہ دئیے تھیں

ج: پہلے بیان میں جھوٹ بتا رہا تھا۔

س: آپ نے پہلے بیان میں یہ بھی تسلیم کیا ہے۔ کہ مبلغ -/170000 روپے

68

جناب عالی!

بحوالہ چارج شیٹ نمبر 43-44/EC مورخہ 20-02-2015 معروض ہوں کہ جاوید ولد عمل خان سکنہ چار بجلی چوک بنوں سٹی ہدایت اللہ خان لاشاری DSP ایف آر پی بنوں کے پاس دفتر میں آمد و رفت رکھتا تھا اور میں DSP صاحب کے ساتھ گنر تھا۔ جسکی وجہ سے میری اسکے ساتھ آشنائی ہوئی میری شادی تھی جسکی وجہ سے میں نے اس جاوید سے قرضہ مانگا جس نے مُجھے ایک لاکھ ستر ہزار روپے دیئے کہ میری شادی گزر جانے کے بعد میں نے تمام رقم اقساط میں واپسی کر دی ہے جس نے ایک قسط کی وصولی کو تسلیم کیا ہے اور 33 ہزار روپے کی کانسٹیبل محمد شفیق نے شہادت دی ہے۔

موجودہ وقت میں میرے ذمے کوئی اس کا قرضہ نہیں ہے۔ اس نے مجھ کو بھرتی کے لئے رقم نہیں دی تھی۔ میرے پاس کیا اختیار تھا یا پھر کنسٹیبل رینک کا اہلکار کانسٹیبل بھرتی کر سکتا ہے۔ اگر ایسی بات ہوتی تو مجھے یہ رقم بقول اسکے نہ دیتا بلکہ DSP ایف آر پی کو دیتا جس کے ساتھ جاوید کے گہرے تعلقات تھے اس لئے جاوید کا الزام بے بنیاد ہے

میں نے تمام سروس ڈسپلن کے تحت کی ہے اور میرے اعمال نامہ میں کوئی سزا درج نہیں ہے۔ اس لئے استدعا ہے کہ میرا چارج شیٹ داخل دفتر فرمایا جائے اور ذاتی عرض و معروضی کے لئے پیش ہونے کی بھی اجازت دی جائے

العبد

Mob No. 0331-9131132

(50)

(69)

STATEMENT OF ALLEGATIONS:

I, Abdur Rashid, District Police Officer, Bannu as competent authority, am of the opinion that Constable Barkat Ali No. 895 has rendered himself liable to be proceeded against as he has committed the following misconduct within the meaning of police rules (Amended vide Khyber Pakhtunkhwa gazette Notification, 27 the August 2014).

SUMMARY OF ALLEGATIONS:

- That he is involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heap of amount by giving false pledges of service in police department.

- That he is also defaulter of worth Rs.270000/- of complainant Javed Khan S/O Amal Khan R/O Char Bijli Chowk Bannu as evident from the complaint of the complainant.

2. For the purpose of scrutinizing the conduct of the said accused with reference to the above allegations **DSP/Cantt** is appointed as Enquiry Officer.

3. The Enquiry Officer shall provide reasonable opportunity of hearing to the accused, record statements etc and finding s within (17 days) after the receipt of this order.

4. The accused shall join the proceedings on the date, time and place fixed by the Enquiry Officer.

(ABDUR RASHID)PSP
District Police Officer,
Bannu.

No. 43-44 / EC dt. 20-2-2015

Copies to :-

1. The Enquiry Officer(**DSP/Cantt**)
2. The Accused Official.

(51) (70)

CHARGE SHEET:

I, ABDUR RASHID, District Police Officer, Bannu, as competent authority, hereby charge you Constable Barkat Ali No. 895 as follows:-

- That you are involved in have corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heap of amount by giving false pledges of service in police department.
- That you are also defaulter of worth Rs.270000/- of complainant Javed Khan S/O Amal Khan R/O Char Bijli Chowk Bannu as evident from the complaint of the complainant.

2. By reason of the above you appear to be guilty of misconduct under the police Rules 1975 (Amended vide Khyber Pakhtunkhwa gazette Notification, 27 the August 2014) and have rendered yourself liable to all or any of the penalties specified in the said rules.

3. You are therefore, directed to submit your defense within 07 days of the receipt of this Charge Sheet to the enquiry officer.

4. Your written defense, if any, should reach to the Enquiry Officer within the specified period, failing which, it shall be presumed that you have no defense to put in and in that case ex-parte action shall be taken against you.

5. You are directed to intimate whether you desire to be heard in person.

6. A statement of allegation is enclosed.

(ABDUR RASHID)PSP
District Police Officer,
Bannu.

52

71

CHARGE SHEET:

I, ABDUR RASHID, District Police Officer, Bannu, as competent authority, hereby charge you **Constable Barkat Ali No. 895** as follows:-

- That you are involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heap of amount by giving false pledges of service in police department.
- That you are also defaulter of worth Rs.270000/- of complainant Javed Khan S/O Amal Khan R/O Char Bijli Chowk Bannu as evident from the complaint of the complainant.

2. By reason of the above you appear to be guilty of misconduct under the police Rules 1975 (Amended vide Khyber Pakhtunkhwa gazette Notification, 27 the August 2014) and have rendered yourself liable to all or any of the penalties specified in the said rules.

3. You are therefore, directed to submit your defense within 07 days of the receipt of this Charge Sheet to the enquiry officer.

4. Your written defense, if any, should reach to the Enquiry Officer within the specified period, failing which, it shall be presumed that you have no defense to put in and in that case ex-parte action shall be taken against you.

5. You are directed to intimate whether you desire to be heard in person.

6. A statement of allegation is enclosed.

(ABDUR RASHID)PSP
District Police Officer,
Bannu.

BA
23.2.15

53

72

STATEMENT OF ALLEGATIONS:

I, Abdur Rashid, District Police Officer, Bannu as competent authority, am of the opinion that Constable Barkat Ali No. 895 has rendered himself liable to be proceeded against as he has committed the following misconduct within the meaning of police rules (Amended vide Khyber Pakhtunkhwa gazette Notification, 27 the August 2014).

SUMMARY OF ALLEGATIONS:

- That he is involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heap of amount by giving false pledges of service in police department.

- That he is also defaulter of worth Rs.270000/- of complainant Javed Khan S/O Amal Khan R/O Char Bijli Chowk Bannu as evident from the complaint of the complainant.

2. For the purpose of scrutinizing the conduct of the said accused with reference to the above allegations **DSP/Cantt** is appointed as Enquiry Officer.

3. The Enquiry Officer shall provide reasonable opportunity of hearing to the accused, record statements etc and finding s within (17 days) after the receipt of this order.

4. The accused shall join the proceedings on the date, time and place fixed by the Enquiry Officer.

(ABDUR RASHID)PSP
District Police Officer,
Bannu.

No. 43-44 /EC dt. 20-2-2015
Copies to :-

1. The Enquiry Officer(**DSP/Cantt**)
2. The Accused Official.

54

73

از دفتر ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر، بنوں
بخدمت جناب ڈسٹرکٹ پولیس افیسر، بنوں
نمبر 101/HQ تاریخ 30/01/015

جناب عالی!

بحوالہ مشمولہ کمپلنٹ نمبر 494 مورخہ 26-01-2015 از دفتر جناب RPO صاحب بنوں، 1363 10-2-15
ڈائری نمبر 894 مورخہ 27-01-2015 از دفتر جناب DPO صاحب بنوں از ان مسمی جاوید ولد عمل خان سکنہ چار بجلی چوک برخلاف کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 متعینہ گارد زنانہ ہسپتال ضلع بنوں معروض ہوں کہ

اندریں سلسلہ کنسٹیبل مذکورہ بالا، شکایت کنندہ اور محمد شفیق 3475/HC ایلیٹ فورس متعینہ تھانہ ہوید (بطور گواہ) طلب کئے گئے۔ جنہوں نے دفتر حاضر ہو کر اپنے اپنے بیانات قلمبند کرائے۔

شکایت کنندہ نے اپنی وہی بات دہرائی کہ جو اُس نے اپنی شکایت کے دوران تحریر کرائی تھی اور بتایا کہ کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 نے دو لاکھ ستر ہزار (2,70000) میں سے مبلغ -/48 ہزار روپے واپس کیے ہیں۔ جبکہ بقایا رقم واجب الادا ہے۔

اسطرح گواہ محمد شفیق نمبر 3475/HC نے بھی اپنی موجودگی میں مبلغ -/33 ہزار روپے کی واپسی تسلیم کی ہے کہ برکت علی نمبر 895 نے جاوید کو واپس کیے ہیں۔

مزید یہ کہ الزام علیہ کنسٹیبل برکت علی نمبر 895 نے بھی اپنے بیان میں بھرتی کے لئے ایک لاکھ ستر ہزار روپے لے کر رسید دینا اور بعدہ مبلغ -/48 ہزار روپے واپس کرنا بھی تسلیم کیا ہے۔

جملہ بیانات اور حالات سے یہ بات بہت واضح ہو رہی ہے کہ شکایت کنندہ اور الزام علیہ کے مابین رقم کی لین دین ہوئی ہے۔
بہتر ہوگا اندریں بارے مکمل محکمانہ انکوائری عمل میں لائی جائے۔

(signature)
ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر، بنوں

Sir,
Submitted for f/o perusal and further order please
(signature)
HC
9/2/2015

E/clerk
Agreed as recommended by E/O.
Arashid
DPO Bannu

1

(55) (74)

بیان ازاں جاوید خان ولد محمد جان ساکنہ چارنجل چوک

بیان مسمی NIC 11101-07929381-9 موبائل نمبر 03369755695

بیان ہے کہ میں نے اپریل 2014 کو مبلغ 2 لاکھ

ستر ہزار روپے بابت بجلی کی درستگی کے دونوں میٹر ایک میل

لوگوں اور دوسرا عملہ محکمہ بجلی خانہ جات میں جو ضرورت کے دیئے تھے

بالرقم میں سے ایک بار 15000/- اور دوسری بار 33,000/-

ٹوٹل 48,000/- روپے واپس دیئے ہیں۔ بقایا رقم اور فیصلہ

حساب کی رقم original کے دستاویزات ایکسین

برائے عمل کے پاس ہے اور دستاویزات ایکسین

ہے ۔ یہی میرا بیان ہے ۔ اور دستخط سے انکار

[illegible]

تصدیق شد

جاوید خان

DSP HQ
28.01.15

(56)

(75)

بیان ازاں کانسٹیبل برکت علی 895 نمبر

ہسپتال گارڈ تھانہ سٹی بیان ہے کہ مسمی جاوید خان
ولد محمد جان ساکنہ چارنجل چوک تھانہ سٹی نے
مبلغ 1,70000/- روپے برائے بحال کرانے دوست دیئے
تھے۔ جسکا باقاعدہ ایگریمنٹ بطور سند تحریر
کیا تھا۔ بالا رقم میں نے باوجودگی کانسٹیبل
ایلیٹ فورس متعینہ تھانہ ہو کر بحوالہ جاوید خان سکنہ
شفیق خان ہے کا شناسا
ہوں مذکورہ بطور گواہ پیش کر
قرضہ دینے [illegible] مسمی جاوید خان کا مجھے [illegible]
ہے تک یہی میرا بیان ہے

العبد
03005768298

تصدیق شد

DSP HCP
28-01-015

(57)

(76)

بیان ازاں محمد شفیق 347/HC ریلیف فورس متعینہ تھانہ ہو۔ بیان دیتا ہوں

کہ کنسٹیبل برکت اور جاوید کے درمیان جو رقم کا تنازعہ اور لین دین ہے۔

اور جاوید کے برکت کے اوپر کتنے رقم ہے۔ مجھے اس بارے میں کوئی علم نہیں ہے

البتہ میں اس بات پر گواہ ہوں کہ کنسٹیبل ~~[illegible]~~ برکت نے جاوید کو مبلغ

تینتیس 33 ہزار روپے دیئے ہیں جسکا میں گواہ ہوں اور کنسٹیبل برکت

نے کہا ہے کہ جاوید آئندہ کیلئے میرے ساتھ واسطہ نہیں کرے۔ میں

صرف اس بات پر گواہ ہوں باقی ان دونوں کا اپنا ذاتی لین دین

ہے۔ جسکا مجھے کوئی علم نہیں ہے۔ بس یہی میرا بیان ہے

الـ

شفیق HC
20-1-15

0334-8808854

Attested.
DSP/HQ
20/1/15

58 77

بیان ازاں قیصر سیاب ولد لطیف اللہ خان سکنہ شاہ قیصر
بانڈہ ضلع کرک موبائل نمبر 03469304230 شناختی
کارڈ نمبر 14203-0491016-7 بیان ہے کہ میں نے مسمی جاوید خان
(درخواست کنندہ) کو میرٹ کے جاب لگوانے
کرنے کیلئے مبلغ 2,50000/- روپے دیئے تھے۔ اور ساتھ
original تعلیمی اسناد بھی دیئے تھے۔ بالآخر ہم میں سے
مبلغ 200000/- (دو لاکھ) روپے میرے سامنے بذریعہ جرگہ فیصلہ
کینسل ہونے کے بعد مجھے دیئے ہیں۔ اب تک
جاوید خان (درخواست کنندہ) نے نہ مجھے رقم دی ہے
اور نہ original شدہ اسناد ہمارے پاس
موجود ہیں۔ جو کینسل ہو چکا ہے۔ یہی میرا بیان
ہے۔

العبد
قیصر سیاب

تصدیق شد

DSP HCP
28.01.01

60

79

نمبر 132/C تاریخ 05 3/015

از دفتر DSP/ Cantt

SHO تھانہ سٹی

ضلع بنوں۔

① جاوید خان ولد عمل خان سکنہ چار بجلی چوک بنوں سٹی۔

آپ کا رسید کار رائیکوپذا ریڈ پروانہ تحریر کیا جاتا ہے۔ کہ سلسلہ محکمانہ انکوائری کانسٹیبل برکت علی نمبر 895 ہمراہ جاوید خان کو مطلع کریں۔ کہ کل مورخہ 06 03/015 کو بوقت 10.00 بجے دفتر ہذا بتعداد گواہان پیش ہووے۔

مسلہ۔

DSP/ Cantt
05-3-015.

نوٹ:۔ پروانہ بعد تعمیل واپس ہووے۔

822/DFC

اسٹنٹ SHO/93
5-3-015

0335 1424 453-

NIC ~~111010~~45763-

~~[illegible]~~

مسمی جاوید خان ولد محمل خان ~~[illegible]~~ نامی کوئی شخص محلہ چار بجلی چوک بنوں شہر میں رہائش ہے۔ جس کی میں تصدیق کرتا ہوں

سیف اللہ خان ولد بہادر خان سکنہ چار بجلی چوک

NIC 11101011015 76-3

0335 5424453-

سیف اللہ خان

جناب عالی

بیان زبانی سیف اللہ خان ایلہ محلہ اور دیگر [illegible] سے معلوم ہوا کہ مسمی جاوید خان ولد محمل خان نامی شخص کی چار بجلی چوک میں [illegible] مگر رہائش [illegible] بیان [illegible] ہوا اور [illegible] پایا۔ رپورٹ [illegible]

Submitted

SHO [illegible]

6-3-15

انڈکس ادائی بیبل برکت علی 895

اوراق	بیانات	نمبر شمار
02 اوراق	فائنڈنگ رپورٹ	1
01 ورق	بیان خالدخان	2-
01 ورق	بیان گل محمد خان 1/ OSI	3-
01 ورق	بیان برکت علی 895	4-
01 ورق	آرڈر شیٹ	5-
01 ورق	بیان خالدخان	6-
02 اوراق	جواب چارج شیٹ ~~سوالنامہ بنام DPO صاحب~~	07-
01 ورق	چارج شیٹ	08-
01 ورق	سمری آف الیگیشن	09-
01 ورق	لیٹر 4215/HC 19-12-14 / 457/EF-BU 18-12-14	10-
03 اوراق	سکیورٹی کلیئرنس فارم	11-
01 ورق	اسپیشل برانچ رپورٹ	12-
02 اوراق	درخواست بنام DPO صاحب	13
01 ورق	اقرار نامہ	14
19 اوراق	ٹوٹل	

INQUIRY FINDINGS REPORT

Constable Barkat Ali No.895 was charge-sheeted on the charges that he was involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heaps of amount by giving false pledges of service in Police department. He was also defaulter of worth rupees 30000/- of complainant Khalid Khan s/o Laiq ur Rehman and also given threats him as evident from the complaint of the complainant.

The Undersigned was appointed as Enquiry Officer for the purposes of scrutinizing the conduct of said accused with reference to the above allegations. Copy of charge-sheet with statement of allegations was delivered to the accused constable on **28.01.2015** and his reply was received on **10.02.2015**. As per his reply he stated that he has served in Elite Force for about 7/8 years and transferred to the District Police at about two months agc. He further explained that he has performed duty honestly and never received/demanded illegal gratification from the people. On account of property dispute with his relatives, the applicant Khalid Khan has leveled baseless complaint against him. He denied the charges.

Applicant Mr. Khalid Khan s/o Laiq ur Rehman r/o Fatma Khel, Bannu was summoned time and again for recording his statement but he attended the office of undersigned on **13.02.2015** and sought time for recording his statement till **23.02.2015.**

On 23.02.2015 his statement was recorded in the presence of accused constable Barkat Ali, wherein he admitted correct the contents and signature of his complaint EX: PA. He further explained that as per written declaration, the accused constable has not paid Rupees 54000/- to the applicant Khalid Khan and the accused constable has threatened him with dire consequences and confining him in Hawalat (illegal detention).

Statement of OSI Gul Muhammad DPO Office was recorded. He stated that constable Barkat Ali was transferred from Elite Force KPK Peshawar and serving in District Police Bannu for the last two months. His Fauji-misal (service record etc:) has not received from Elite Force so for, however as per report of Deputy Commandant and SP Elite Force Bannu, he has been kept under observation. Similarly report of Special Branch Bannu reveal that he has been involved in financial corruption and misappropriated a lot of money from the people on the pretax of giving service in Police Department.

Statement of accused constable Barkat Ali was recorded, wherein he relied on his written reply already submitted to the charge-sheet and did not want to produce any defense in his support.

In view of the above statements and documentary record, I have reached to conclusion that defaulter constable has misappropriated Rupees 54000/- from the applicant Khalid Khan without any legal justification and also given threaten to him for dire consequences. Further more he has been kept under observation by the Police and Elite High Ups on the grounds that he has allegedly been involved in financial corruption and embezzled amount from the people on the pretax of recruitment in Police Department. The charges leveled against the accused constable are established and he is found guilty.

Submitted for consideration please.

(Mir Faraz Khan)
Inspector
Enquiry Officer.

(ق)

بیان آزاں خالد خان ولد لائق الرحمان سکنہ سالستہ خان، ناظم خیل تحلا، بنوں

NIC 11101-1530080-3

حلفاً بیان کیا۔ کہ میں ایک عدد تحریر درخواست برخلاف برکت علی سپاہی جناب ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صاحب کو دیا تھا۔ درخواست EX-PA میں نے دیکھ لیا۔ جس میں پر میرا دستخط صحیح طور پر موجود ہے۔ سپاہی برکت علی نے میرے ساتھ اقرارنامہ $19\frac{02}{14}$ کو تحریر کیا تھا۔ جس میں اس نے مبلغ 60000/ روپے مجھے ادا کرنے کا پابند تھا۔ لیکن اس نے رقم ادا نہیں کیا۔ اور الٹا مارنے کی دھمکیاں اور جان سے مارنے اور حوالات میں بند کرنیکی دھمکیاں دی۔ میں غریب آدمی ہوں۔ اب برکت علی نے صرف مجھے 6000/ روپے ادا کیے ہیں۔ اور 54000/ روپے بدستور لٹایا ہے۔ میرا اصلی حساب کتاب امیر نواز خان سکنہ اسمعیل خیل کیا تھا۔ جسکو میں نے رقم کے عوض بٹھایا تھا۔ لیکن درمیان میں برکت علی نے مداخلت کر کے مجھ سے چھڑا لیا۔ اور رقم ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کی تھی۔ لیکن تقریباً 7/8 ماہ گزرنے کے بعد برکت علی نے رقم ادا نہیں کی۔ اور دوبارہ مورخہ $19\frac{02}{14}$ کو ناظم قدرت اللہ اور ملک شکیل نے میرے اور برکت علی کے درمیان روبرو گواہان اقرارنامہ تحریر کیا۔ جسکی میں فوٹو کاپی پیش کرتا ہوں۔

جرح : Nil (موقع دیا گیا)

میں بخوشی خود گواہ پر جرح نہیں کرنا چاہتا۔

23-02-15

BA

Attested

(41)

بیان آزاں گل محمد خان OSI متعینہ دفتر DFO بنوں

حلفاً بیان کیا۔ کہ برکت علی نمبر 895 ایلیٹ فورس
سے ٹرانسفر ہو کر ڈسٹرکٹ پولیس میں تقریباً دو ماہ سے
ڈیوٹی سرانجام دے رہا ہے۔ مطابق سکیورٹی کلیرنس
فارم برائے پولیس ملازمان آزاں برکت علی بحوالہ لیٹر نمبر 457/EF-BU مورخہ 18.12.14
SP ایلیٹ فورس بنوں سے موصول ہوا ہے جس
کنسٹیبل موصوف کو زیر مشاہدہ رکھا گیا ہے۔ نیز اسپیشل برانچ
کے رپورٹ کے مطابق مالی کرپشن میں ملوث بیان ہوا ہے
اور بیسوں لوگوں کو پولیس میں بھرتی کرانے کا جھانسہ دیکر
لاکھوں روپیہ بٹور چکے ہیں۔ مذکورہ کنسٹیبل کا فوجی مثل تاحال
وصول نہیں ہوا ہے۔ البتہ ڈپٹی کمانڈنٹ ایلیٹ فورس
KPK پشاور کے لیٹر نمبر 961/EF مورخہ 29/01/15 اور DSP/HQ
تحریری پروانہ بابت چال چلن نمبر 245/HQ مورخہ 04-02-15 کے مطابق
کانسٹیبل مذکورہ کی کڑی نگرانی جاری ہے

جرح NIL موقع دیا گیا
میں بحیثیت خود گواہ پر جرح نہیں کرنا چاہتا

23/12/15

Attested

ای

بیان آزاں کانسٹیبل برکت علی 895 متعینہ پولیس لائن بونیر

ملزم نے بیان کیا۔ کہ میرا وہی بیان ہے۔ جو پہلے چارج شیٹ کے ساتھ جمع کیا ہے۔ مزید یہ کہ میں اپنی صفائی میں کوئی گواہ یا دستاویز پیش نہیں کرنا چاہتا ہوں۔

Attested

E.O

(6)

انکوائری [illegible] 895

نمبر	تاریخ	کیفیت
1	27-1-2015	آج انکوائری [illegible] 895 [illegible]
2	28/1/2015	کنسل مذکورہ حاضر ہے۔ [illegible]
	10/2/15	کنسل مذکورہ [illegible] جواب [illegible] مذکورہ کنسل [illegible] 11/2/2015 [illegible]
	11/2/15	مذکورہ کنسل [illegible] 13/2/15 [illegible]
	13/2/15	مذکورہ کنسل [illegible] 23/2/15 [illegible]
	23/2/15	مذکورہ کنسل [illegible] 24/2/15 [illegible]
	24/2/15	[illegible] انکوائری [illegible]

[illegible]

بیان ازاں خالد خان ولد الف الرحمٰن سکنہ کوٹکہ شائستہ خان فاطمہ خیل کلاں تحصیل و ضلع بنوں۔

CNIC No. 1101-1530080-3

بدریافت بیان کیا کہ مذکورہ کمپلینٹ میرے برخلاف کنسٹیبل نزاکت کیا ہے جس کا متن درست تسلیم کرتا ہوں۔ ہمارے مابین رقم کا تنازعہ ہے۔ جس کے سلسلے میں ملک حشمت خان، ملک نعمت علی خان ایڈووکیٹ اور ملک حکمت خان نے بات کی ہے۔ اور تنازعہ 20 فروری 2015ء تک حل کرنا کا کہا ہے۔ اگر 20 فروری تک ہمارے مابین تنازعہ حل ہوا تو میں مذکورہ کنسٹیبل کے خلاف مزید کاروائی نہیں کرنا چاہتا اور اگر ہمارے مابین رقم کا تنازعہ حل نہ ہوا تو میں آپ جناب انکوائری آفیسر کے سامنے مورخہ 23 2/15 کو حاضر ہونگا اور مزید کاروائی کے سلسلے میں بیان دونگا۔ یہی میرا بیان ہے۔

خالد خان

خالد خان

13-2-15

Attested

E.O

8

بخدمت جناب ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صاحب بنوں

جواب چارج شیٹ : - گزارش حسب ذیل ہے -

حضور عالی! گزارش ہے - کہ بحوالہ چارج شیٹ نمبر EC-19-2018 مورخہ 21/11/15

جاریہ جناب والا شان ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صاحب بنوں معروض

ہوں کہ چارج شیٹ میں عائد کردہ الزامات بابت رشوت

اور فاسد کار رقم مبلغ مبلغ 30 ہزار روپیہ بالکل بے بنیاد اور من گھڑت

ہے -

2 - یہ کہ سائل سن 2007 میں بطور سپاہی بھرتی ہوا تھا - تقریباً 8/11 سال

سروس میں ایلیٹ فورس میں کی ہے - اور تقریباً دو 2 ماہ سروس میں

ڈسٹرکٹ پولیس بنوں [illegible] ہسپتال میں ڈیوٹی سر انجام دے رہا ہوں

3 - یہ کہ سائل نے آج تک ڈیوٹی نہایت دیانتداری اور خوش اسلوبی کے ساتھ

سر انجام دی ہے اور سائل نے دوران سروس کبھی آفیسر صاحبان کو کسی

قسم کی شکایات کا موقع نہیں دیا ہے - اور سائل کی سروس خود ہی

گواہ ہے -

4 - یہ کہ سائل خدا کو حاضر ناظر جان کر حلفیہ اقرار کرتا ہوں کہ سائل نے

کبھی بھی رشوت نہیں لیا ہے - اور نہ ہی پولیس میں بھرتی ہونے کے نام پر

کبھی بھی کوئی رقم لیا ہے

5 - یہ کہ سائل تا حال خود ہی اپنے خاندانی رشتہ داروں کیساتھ جائیداد

کے تنازعات ہیں - کسی کی ایماء پر سائل کے خلاف جھوٹا اور بے بنیاد

شکایت کی ہے - جو خلاف حقیقت ہے -

cont -P

(9) P2

ط - یہ کہ سائل کے خلاف جملہ الزامات بنیادی اور من گھڑت

تھیں سائل کے سروس کو نقصان پہنچانے کی غرض سے لگائی گئی ہے

ی - یہ کہ سائل کے خلاف تمام الزامات بے بنیاد اور مبنی بر بدنیتی ہے

اور نا جائز ہے۔

لہذا استدعا ہے۔ کہ سائل کے خلاف جاری شدہ شوکاز نوٹس بمعہ

کارروائی داخل دفتر فرمایا جاوے تاکہ سائل کے

ساتھ انصاف ہو سکے۔ سائل

10-2-15

ہیڈ کانسٹیبل نمبر 885 زنانہ ہسپتال بنوں - سائل

(BA)

10-2-15

Place on file

E.O

(10)

CHARGE SHEET:

I, ABDUR RASHID, District Police Officer, Bannu, as competent authority, hereby charge you **Constable Barkat Ali No. 895** as follows:-

- That you are involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heap of amount by giving false pledges of service in police department.
- That you are also defaulter of worth Rs.30000/- of complainant Khalid Khan S/O Laiq Ur Rehman and also threat him as evident from the complaint of the complainant.

2. By reason of the above you appear to be guilty of misconduct under the police Rules 1975 (Amended vide Khyber Pakhtunkhwa gazette Notification, 27 the August 2014) and have rendered yourself liable to all or any of the penalties specified in the said rules.

3. You are therefore, directed to submit your defense within 07 days of the receipt of this Charge Sheet to the enquiry officer.

4. Your written defense, if any, should reach to the Enquiry Officer within the specified period, failing which, it shall be presumed that you have no defense to put in and in that case ex-parte action shall be taken against you.

5. You are directed to intimate whether you desire to be heard in person.

6. A statement of allegation is enclosed.

Rashid

(ABDUR RASHID)PSP
District Police Officer,
Bannu.

Copy Received
BA
28-1-15
برکت علی 895

(11)

STATEMENT OF ALLEGATIONS:

I, Abdur Rashid, District Police Officer, Bannu as competent authority, am of the opinion that **Constable Barkat Ali No. 895** has rendered himself liable to be proceeded against as he has committed the following misconduct within the meaning of police rules (Amended vide Khyber Pakhtunkhwa gazette Notification, 27 the August 2014).

SUMMARY OF ALLEGATIONS:

- That he is involved in corruption/taking illegal gratification by fleecing the general public and collected heap of amount by giving false pledges of service in police department.

- That he is also defaulter of worth Rs.30000/- of complainant Khalid Khan S/O Laiq Ur Rehman and also threat him as evident from the complaint of the complainant.

2. For the purpose of scrutinizing the conduct of the said accused with reference to the above allegations Mr. Mir Faraz Khan/Inspector legal is appointed as Enquiry Officer.

3. The Enquiry Officer shall provide reasonable opportunity of hearing to the accused, record statements etc and finding s within (17 days) after the receipt of this order.

4. The accused shall join the proceedings on the date, time and place fixed by the Enquiry Officer.

(ABDUR RASHID)PSP
District Police Officer,
Bannu.

No. 18-19/EC dt 21-01-2015
Copies to :-

1. The Enquiry Officer(Inspector legal)
2. The Accused Official.

12

OFFICE OF THE SUPRINTENDENT OF POLICE, ELITE FORCE BANNU.

SUPERINTENDENT OF POLICE ELITE ELITE FORCE BANNU

Phone No: 0928-9270 038 Fax No: 0928-9270045

No. 457/EFBu

Dated 18/12/2014

To:- *The District Police Officer Bannu.*

Subject:- SECURITY CLEARANCE OF KPK POLICE PERSONALS OF ALL RANKS.

Memo:-

As per the letter NO:1762 Dated:04/12/2014 Constable Barkat Ali B.NO:966/895 is to be Kept under observation,who has been already transferred to District police Bannu vide letter NO:7415/17/E- IV Dated 09/10/2014.

2:Forwarded for your further action please.

11436 19/12/14

NO:- 4215/HQ
dt: 19-12-014

Superintendent of Police
Elite Force Bannu

Fw n/action as per the report of SB/Elite Bnu

DPO Bnu
18/12/014

895

45

(13)

No. 8778/EF
13-06-14

محکمہ پولیس

سیکورٹی کلیرنس فارم برائے پولیس ملازمان

حصہ اول

(To be filled by officer personally)

1. نام: ...لت علی خان
2. عہدہ: کنسٹیبل
3. ولدیت: محمد اللہ خان
4. قوم: بختون
5. مذہب: اسلام
6. مسلک: سنی
7. پتہ: کوٹلہ طالب شاہ ڈاکخانہ احمد خان ضلع بنوں
8. تھانہ: صدر
9. شناختی کارڈ نمبر: 11101-1676975-9
10. پاسپورٹ نمبر: N/C
11. موبائل نمبر: 0300-5768298
12. تاریخ پیدائش: 01-04-1985
13. تاریخ بھرتی: 09-06-07
14. بھرتی ضلع: بنوں
15. موجودہ عہدہ / تعیناتی: ریسٹ ...
16. تاریخ تعیناتی: 09-06-07
17. a) Elite کی ٹریننگ حاصل کی ہے ہاں/نہیں
 b) ATS کی ٹریننگ حاصل کی ہے ہاں/نہیں
 c) سال تربیت / ٹریننگ ادارہ: کراچی 2009
 d) عرصہ ATS/Elite ڈیوٹی: 1 سال

18: پچھلی پانچ تعیناتیاں

نمبر شمار	تعیناتی	سال
1		
2		
3		
4		
5		

19: تفصیل تعلیم

نمبر شمار	نام سکول / کالج / یونیورسٹی / مدرسہ	سال
2	میٹرک بنوں بورڈ	

20: تمام بڑی چھوٹی سزائیں (بشمول برخاستگی، جبری ریٹائرڈ، تنزلی، ضبطی سروس، سٹاپ انکریمنٹ)

نمبر شمار	تاریخ	سزا	مجاز افسر	جرم
1				
2				
3				
4				

21: اگر کوئی مقدمہ درج ہوا ہے تو اس کی تفصیل:

نمبر شمار	مقدمہ نمبر/تاریخ	جرم	تھانہ	نتیجہ تفتیش	نتیجہ عدالت
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					

22: فیملی تفصیل:

نمبر شمار	نام رشتہ دار	رشتہ (والد، بھائی، بیٹے، سالے، بہنوئی)	پیشہ	عمر تقریباً	ایڈریس
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					

(15)

23: عسکری/جہادی ٹریننگ میں کبھی حصہ لیا ہو: ہاں ـــ Nil ـــ نہیں ـــ Nil

ہاں کی صورت میں کب (سال) ـــ کہاں سے ـــ

24: کالعدم مذہبی تنظیم سے وابستگی (موجودہ/سابقہ)

ماضی میں اگر کسی مذہبی تنظیم سے وابستگی رہی ہو تو تنظیم کا نام ـــ Nil

عہدہ ہونے کی صورت میں عہدہ کا نام ـــ سال ـــ

25: فیملی/کالم نمبر (22) کے کسی فرد کی کالعدم مذہبی تنظیم سے وابستگی

ماضی میں اگر کسی مذہبی تنظیم کا نام ـــ Nil

عہدہ ہونے کی صورت میں عہدہ کا نام ـــ Nil ـــ سال ـــ Nil

اقرار نامہ

میں حلفاً اقرار کرتا ہوں کہ درج بالا کوائف صحیح دیے گئے ہیں اور اس سلسلہ میں کوئی پوشیدہ نہیں رکھی گئی ہے۔ اگر کوئی حقائق میں غلط بیانی سے کام لیا ہو تو میرے خلاف قانونی اور محکمانہ کاروائی کی جائے۔

نام: برکت علی خان ـــ دستخط ـــ

عہدہ: کنسٹیبل ـــ مورخہ: 22-04-14

حصہ دوئم

(To be filled by parent Unit/Department)

26: تصدیق نامہ

تصدیق کی جاتی ہے کہ مندرجہ بالا پولیس ملازم برکت علی خان کے کوائف 1 تا 22 حصہ اول میں پولیس ریکارڈ کے مطابق درست ہیں۔ مزید براں فوجی مشن اور سروس رول میں کوئی اندراج بسلسلہ سزا یابی یا تعیناتی درج نہ ہے اور یہ بیان نہ کیا گیا ہو (اگر تعیناتیوں کے سلسلہ میں کوئی اندراج یا حکم نامہ ہو تو اس کا واضح اندراج کیا جائے گا۔

تصدیق کنندہ: ASP/DSP HQRs.

نام: محمد یاران خان

عہدہ: ADSP

مورخہ: 22-04-14

(Deputy Superintendent of Police Elite Force Basra Region — stamp)

27: گزیٹڈ سپروائزری آفیسر رپورٹ: (حاکم افسر) (DSP/SDPO/DSP/Supervisory Officer)

جس کے ماتحت ملازم نے سروس کی ہو کی اپنی رائے ملازم کے مذہبی رجحانات، سیاسی رجحانات، جذباتی کیفیت، عمومی شہرت، بسلسلہ کردار اور ذمہ داری کے بارے میں تحریر کرے گا۔

ضابطے کے مطابق پڑتال کی گئی ہے کنسٹیبل مذکورہ کوئی کسی مذہبی یا سیاسی تنظیم سے تعلق نہیں رکھتا ہے

نام: محمد یاران ـــ عہدہ: ADSP ـــ مورخہ: 22-04-14

28: رپورٹ ایس پی انچارج:

ایس پی ڈویژن یا ایس پی ہیڈکوارٹر یا ایس پی انچارج جس کے نیچے ملازم / افسر سروس کر رہا ہے وہ افسر انٹرویو کے بعد اس کی Pen Picture تحریر کریں گے اور اس کی Strength اور Weaknesses کا ذکر کریں گے مزید براں اس کی حساس ڈیوٹی پر موضوعیت کے بارے میں بھی تحریر کریں گے

ملاحظہ

رپورٹ محمد یاران خان صاحب ADSP قابل ملاحظہ ہے

نام: یوسف خان ـــ دستخط ـــ عہدہ: ایس پی ـــ مورخہ: 04-7-2014

(16)

تبصرہ

(To be filled by Special Branch)

مذکورہ کے متعلق خفیہ شدہ برآری گئی۔ نام، ولدیت، سکونت اور
رشتہ داروں کے کوائف درست ہیں۔ کسی سیاسی یا شرپسند تنظیم سے
تعلق نہیں رکھتا۔ البتہ مالی کرپشن میں ملوث رہا ہے
کیونکہ بسلسلہ لوگوں کو پولیس میں بھرتی کرانے کا جھانسہ دے کر
لاکھوں روپے بطور رشوت لیے ہیں۔ اسکے علاوہ DSP / انسپکٹر وغیرہ کا
کوئی پولیس آفیسر متذکرہ کرپشن میں ملوث پایا جاتا ہے [illegible]
ریکارڈ تھانہ خاموش ہے۔ رشتہ داران کا ضمیر درست ہے
جرائم میں ملوث نہ ہے

318/HC عبدالنواز

مجیب الرحمٰن

Group Officer
Special Branch
Bannu.

دستخط

عمر دراز خان
DSP/HQ

مورخہ 20-10-2014

COUNTER SIGNED

Superintendent of Police Intelligence
Special Branch
Khyber Pakhtunkhwa Peshawar.

(65)

تحقیق

خلاف ضابطہ

مذکورہ کنسٹیبل برکت علی 960 بجا لا کر ارشد نمبری

7415-17/E-17 مورخہ 9/14 رینجرز فورس سے

ڈسٹرکٹ پولیس میں تبدیل ہو کر آیا ہے

رپورٹ عرض خدمت ہے

R.I.S.I.P. Force Bwn

برکت 895

(17)

بخدمت جناب ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صاحب بہادر ضلع بنوں

مستری خالد خان ولد لائق الرحمن سکنہ فاطمہ خیل کلاں تحصیل و ضلع بنوں

تھانہ صدر بنوں Mob: No: 0300-9062260

Nic = 1101-1530080-3

بنام:

برکت علی خان سپاہی محکمہ پولیس بنوں سکنہ بازار احمد خان بنوں۔

تھانہ صدر بنوں۔ Mob-No: 0300-5768298

NIC = 1101-16769975-9

استغاثہ بابت وصول یابی رقم مبلغ 60000/- (ساٹھ ہزار روپے) بوجوہات ذیل قانونی کاروائی عمل لائی جاوے۔

جناب عالی۔

یہ کہ من مدعی مستری خالد خان کا قبل ازیں (عامر) نامی شخص کے ذمے مبلغ (3) لاکھ روپے نقد واجب الادا تھے۔

یہ کہ من مدعی سائل نے مذکورہ شخص کے خلاف مقامی تھانہ صدر میں رپورٹ کر کے رقم بابت وصول کرنا چاہا۔ تو مقامی تھانہ صدر میں سپاہی برکت علی خان آکر کہ عامر خان ابھی چھوڑ دیں۔ کیونکہ عامر خان کا میرے سابقہ مبلغ 60000/- ہے۔ اور یہ رقم میں دونگا۔ اور تمام رقم عامر سے خود وصول کریں۔ چونکہ میں نے برکت علی خان بحوالہ وردی سرکاری کو اعتماد کر کے عامر خان کو 60000/- ہزار عوض چھوڑ دیا۔ اور میرے ساتھ باقاعدہ اقرار نامہ لکھ دیا۔ تاریخ 19/2/016

یہ کہ مذکورہ بالا رقم میں برکت علی خان صرف 3000/- وصول کر پایا ہوں۔ اور تمام رقم ابھی باقی ہیں

یہ کہ من مدعی کا بار بار کہنے باوجود ٹال مٹول کر رہا ہے۔ اور رقم دینے میں تاخیری حربے استعمال کر رہا ہے۔

P.T.O

Ex.P A

Mr.

E.O

OASI PO for necessary action.

[signature]
DPO/Bannu
20-08-

Issue charge sheet & summary of allegation. Add of OPS appointed as E/O.

[signature]
DPO Bannu

(18)

یہ کہ اب نوبت یہاں تک پہنچی ہے کہ سپاہی تربت علی خان رقم دینے سے صاف انکاری ہے

اور وہ الٹا مجھے جان سے مارنے کی دھمکیاں اور اپنے نوکری سے علاوہ فائدہ لیکر خوالات میں بند کرنے کی دھمکیاں دیتا ہے

یہ کہ من مدعی مسمی خالد خان ایک شریف بے بس لاچار اور مدعلیہ سپاہی زورآور اور سرکش ہے اور ساتھ ہی ساتھ سرکاری نوکر بھی ہے۔ اور مدعی کو خدشہ ہے کہ کہیں اور نقصان نہ پہنچایا جائے۔ کیونکہ چھوٹے چھوٹے بال بچے ہیں جنکا کوئی اور دیکھ بھال والا نہیں ہے

لہذا استدعا ہے کہ منا سائل پر رحم فرماکر فوری طور پر سپاہی تربت علی سے رقم وصول یابی متعلقہ تھانہ صدر S.H.O کے صاحب حکم دیکر تاکہ انصاف کے تقاضے پورا ہو جائے سائل تاحیات دعاگو رہونگا۔ اقرارنامہ بعد گواہان نتھی ہے

العارض
خالد
/5/014

سائل: مسمی خالد خان ولد رفیق الرحمن ساکن قائم خیل بنوں
دوکاندار عمر حیات ٹک مارکیٹ
بالمقابل شہباز عظمت خیل اڈہ بنوں
تھانہ صدر بنوں

(19)

جامد نواز خان کا جو حساب کتاب تھانہ میں
بطلانا ظم قد آباد خان، ملک زل خان کے تین حل کیا
گیا تھا۔ اللہ کی رضا کیلئے میں مسمی برکت علی 60 ہزار
روپے کا ذمہ دار ہے جو خالد مستری کو ادا کرنے ہونگے

برات نے وصول کئے ہے

3000

فریق اول
برکت علی خان
11101-1676997529
19/2/14
0300-5768298

فریق دوم
خالد مستری
1-1530080-3
خالد

گواہ
محمد نواز خان

گواہ
دل نواز خان

بارے
مدرسہ
سب
بیوتہ
ہب نے
جامد خان
باقاعدہ

300 روپے

ایک روپیہ

بازار احمد خان چوک خالد فاروق مارکیٹ ہوٹل

پروپرائیٹرز: ولی زمان اینڈ برادرز

رسید نمبر ~~161~~

______ ولد ______

ساکن ______

بقائمی ہوش و حواس بیان دیتا ہوں کہ میں نے ایک عدد

ماڈل ______ چیسز نمبر ______

کا قانونی مالک ہوں میں نے مذکورہ گاڑی مبلغ ______

ساکن ______

پر فروخت کر دی ہے طے شدہ سودے کی کل رقم ______

بقایا رقم کی ادائیگی کی تاریخ ______

☆ گاڑی جیسی ہے اور ...

دستخط فروخت کنندہ

شناختی کارڈ نمبر

از دفتر انسپکٹر پیگال

صحیح پروانہ اطلاعیابی

تحریر صیغہ کانسٹیبل برکت خان نمبر آپکو بار بار مطلع کیا۔ کہ اپنا چارج شیٹ کا جواب اور سمری آف الیگیشن کا جواب دفتر انسپکٹر پیگال لے آئے۔ آپکو آخری بار اطلاع کیجاتی ہے۔ کہ کل مورخہ 10/02/15 تک اپنا چارج شیٹ کا جواب اور سمری آف الیگیشن کا جواب لے آئیں۔ ورنہ یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی

انچارج گارڈ رہائش مصیال

۲ صفر ۳۶

09-02-15

KHYBER PAKHTUNKWA SERVICE TRIBUNAL, PESHAWAR

No. 1869/ST Dated 18/ 9/ 2018

To

The District Police Officer,
Government of Khyber Pakhtunkhwa,
Bannu.

Subject: - **JUDGMENT IN APPEAL NO. 852/2015, MR. BARKAT ALI.**

I am directed to forward herewith a certified copy of Judgement dated 31.08.2018 passed by this Tribunal on the above subject for strict compliance.

Encl: As above

REGISTRAR
KHYBER PAKHTUNKHWA
SERVICE TRIBUNAL
PESHAWAR.